WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
08 اپریل 2025
TUESDAY
08 APRIL -2025

صفحہ 08 دھونی آئی پی ایل سے ریٹائر ہو رہے ہیں

صفحہ 08 وکٹ تو چہل لے ہی لے گا، آر جے مہاوش کی نئی ویڈیو سامنے آئی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 81 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنے والی عرضیاں

سپریم کورٹ سماعت کیلئے فہرست پر غور کرے گی

چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار اور کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ کا فیصلہ

سری نگر، ۷، اپریل، رجے کے این ایس، سپریم کورٹ نے پیر کو وقف (ترمیمی) ایکٹ، 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی فوری سماعت کیلئے فہرست بنانے پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ نے جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کی عرضیوں کا نوٹس لیا کہ اس معاملے پر کئی عرضیاں ہیں اور انہیں فوری سماعت کیلئے درج کرنے کی ضرورت ہے۔ کپل سبل کے علاوہ، سینئر

ایڈووکیٹ ابھیشیک سنگھوی اور وکیل نظام پاشا نے فوری فہرست کیلئے دیگر درخواستوں کا ذکر کیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ کے مطابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جس نے فوری فہرست کیلئے مقدمات کا زبانی ذکر کرنے کے عمل کو ختم کر دیا ہے، وکلاء سے کہا کہ وہ بنچ کے سامنے معاملات درج کروانے/102

وقف ترمیمی بل پر نیشنل کانفرنس مذہبی جذبات کو بھڑکا رہی ہے/ سنیل شرما

سرینگر،07 اپریل، سی این آئی، وقف ترمیمی بل پر نیشنل کانفرنس مذہبی جذبات کو بھڑکا رہی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ وقف بل پارلیمنٹ میں پاس ہو چکا ہے اور اب زیر سماعت ہے، اس لیے اسمبلی میں بل پر بحث کرنا غیر آئینی ہے۔ سی این آئی کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ نیشنل کانفرنس وقف ترمیمی بل پر مذہبی جذبات کو بھڑکا رہی ہے۔ جموں میں قانون ساز اسمبلی کے باہر میڈیا/101

بجٹ سیشن۔ 2025ء

لیفٹیننٹ گورنر نے اسمبلی سے منظور کئے گئے

تین بلوں کی منظوری دی۔ سیکرٹری قانون ساز اسمبلی

جموں، رانفو، سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت نے ایوان کو مطلع کیا کہ قانون ساز اسمبلی سے منظور کیے گئے تین بلوں کو لیفٹیننٹ گورنر نے 25/ مارچ 2025ء کو منظوری دے دی ہے۔ سیکرٹری موصوف نے مزید کہا کہ قانون ساز اسمبلی سے منظور کردہ تین بلوں کو لیفٹیننٹ گورنر نے 25/ مارچ 2025ء کو منظوری دے دی ہے۔ ان بلوں میں جموں و کشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل، 2025 (ایل اے بل نمبر 1، 2025)، جموں و کشمیر تخصیص بل 2025 (ایل اے بل نمبر 2، 2025) اور جموں و کشمیر تخصیص بل 2025 (ایل اے بل نمبر 3، 2025) شامل ہیں۔

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی پر حکومت کا موقف واضح

مناسب وقت پر اس کو بحال کیا جائیگا/ امیت شاہ

سرینگر،07 اپریل، سی این آئی، جموں میں جلد ہی سیکورٹی صورتحال معمول پر آجائے گی کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی پر حکومت کا موقف واضح ہے اور مناسب وقت پر اس کو بحال کیا جائے گا۔ اسی دوران انہوں نے تمام بی جے پی ممبران اسمبلی پر زور دیا کہ وہ اسمبلی کے اندر اور باہر اپوزیشن کا مضبوط کردار ادا کریں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے تین روزہ دورے جموں کشمیر کے پہلے دن جموں

میں بی جے پی ممبران اسمبلی اور پارٹی کے سینئر لیڈروں کو یقین دلایا کہ جموں خطہ میں دہشت گردی سے متعلق صورتحال کو جلد ہی قابو میں لایا جائے گا اور جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے بارے میں مرکزی حکومت کے موقف کو دہرایا کہ اسے مناسب وقت پر بحال کیا جائے گا۔ اتوار کی رات ترکوٹہ نگر جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں بی جے پی کے تمام 28 ممبران اسمبلی کے ساتھ پی ایم او میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ، قومی جنرل سیکرٹری و انچارج جموں کشمیر ترون چگ، بی جے پی یو ٹی کے سربراہ ست شرما، قائد حزب اختلاف سنیل شرما اور ممبران پارلیمنٹ جگل کشور کھانا شرما اور غلام علی کی موجودگی میں دو گھنٹے طویل میٹنگ کی۔ اگرچہ بی جے/105

جموں وکشمیر میں 8 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو ماہانہ پنشن ملتی ہے/ حکومت

سرینگر،07 اپریل، سی این آئی، جموں وکشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 8 لاکھ سے زیادہ مستفید افراد کو کئی اسکیموں کے تحت ماہانہ مالی امداد ملتی ہے، جن میں سے 4.5 لاکھ کشمیر میں اور 3.6 لاکھ جموں میں ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ممبر اسمبلی عرفان حفیظ لون کے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر انچارج نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 8 لاکھ سے زیادہ مستفید افراد کو کئی اسکیموں کے تحت ماہانہ مالی امداد ملتی ہے۔/104

جموں وکشمیر کی اسمبلی میں شور شرابہ، نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی کے مناظر، کارروائی 2 بار ملتوی

اسپیکر کا بحث کی اجازت دینے سے صاف انکار

یہ معاملہ زیر سماعت ہے کیونکہ اسے ملک کی اعلیٰ ترین عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے: عبدالرحیم راتھر

سری نگر، ۷، اپریل، رجے کے این ایس، وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر بحث کیلئے وقفہ سوالات کو ملتوی کرنے سے انکار پر شور شرابے کے بعد جموں وکشمیر اسمبلی کی کارروائی پیر کو اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے 15 منٹ کیلئے ملتوی کر دی، اور دوبارہ اسمبلی میں شور شرابہ، نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی ہونے کے بعد اسپیکر نے دوسری مرتبہ ایوان کی کارروائی کو ملتوی

کر دیا۔ اسپیکر نے وقف (ترمیمی) بل پر بحث کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب بجٹ اجلاس کے دوران ایوان کو ملتوی کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پیر کی صبح جیسے ہی ایوان کا اجلاس شروع ہوا، ممبر اسمبلی نذیر گریزی اور ممبر اسمبلی تنویر صادق کی قیادت/103

وزیراعلیٰ کے مشیر کی وفود اور افراد سے ملاقات

حقیقی مسائل کے فوری حل کا یقین دِلایا

سری نگر، رانفو، روزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے عوامی مسائل کے حل کے حکومتی عزم کو جاری رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے عوامی خدمات اور آؤٹ ریچ آفس گپکار میں مختلف وفود اور افراد سے ملاقات کی۔ چیئرمین جموں/106

کرن رجیجو اور عمر عبداللہ نے کی باغ گل لالہ کی سیر

دونوں قائدین نے کیا بعد میں لوک سمور دھن تقریب کا افتتاح

اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کی ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات

سری نگر، ۷، اپریل، رجے کے این ایس، اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز سری نگر کے مشہور ٹیولپ گارڈن میں پیر کو صبح کی پرسکون سیر کی۔ کرن رجیجو نے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے بھی ملاقات کی۔ جے کے این ایس کے مطابق اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اس

تجربے (باغ گل لالہ کی سیر) کو تازگی بخش اور جوش اور بصیرت سے بھرا ہوا قرار دیا۔ دونوں قائدین کرن رجیجو اور عمر عبداللہ نے بعد میں لوک سمور دھن پرو کا افتتاح کیا، جو ایک ثقافتی تہوار ہے جو اقلیتی برادریوں کے فنکارانہ اور پاک ثقافتی ورثے کو مناتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ/107

جاوید احمد رانا نے

محکمہ جنگلات کی کارکردگی کا جائزہ لیا

جموں، رانفو، روزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ میں محکمہ جنگلات کے اہم مسائل اور ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری/108

وقف املاک کو محض جائیداد کے طور پر دیکھنا غلط ہے کیونکہ یہ معاملہ ہمارے عقیدے سے متعلق ہے/ وحید پرہ

سرینگر،07 اپریل، سی این آئی، جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کی جانب سے وقف ترمیمی بل پر بحث کرنے کی تحریک کو مسترد کرنے کے بعد نیشنل کانفرنس کی زیر قیادت جموں وکشمیر حکومت پر تنقید کرتے ہوئے پیپلز ڈیموکریٹک کے لیڈر اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے الزام لگایا کہ وہ بی جے پی کی پالیسیوں کو بنیادوں پر سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ سی/109

وزیر داخلہ امیت کا تین روزہ دورے جموں کشمیر کا دوسرا دن

کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کا دورہ کیا

ماضی کی جنگوں میں بی ایس ایف کا حصہ فوج کی طرح تھا، ہمیں ان پر فخر ہے/ امیت شاہ

سرینگر،07 اپریل، سی این آئی، حکومت ملک کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے الیکٹرانک نگرانی کا نظام تعینات کر رہی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ اس ٹیکنالوجی کا استعمال دہشت گردوں کی جموں وکشمیر میں دراندازی کو روکنے کیلئے زیر زمین سرحد پار سرنگوں کا پتہ لگانے اور انہیں ختم کرنے کیلئے کیا جائے گا۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ ملک کی عوام تب ہی

چین کی نیند سوتے ہیں جب سرحدوں کی حفاظت پر تعینات اہلکار راتوں کا جاگتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق تین روزہ دورے جموں کشمیر کے دوسرے دن وزیر داخلہ امیت شاہ جموں کے کٹھوعہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ حکام کے مطابق سوموار کے دوپہر/110

پردھان منتری مدرا یوجنا کے 10 سال مکمل

ایم ایس ایم ایز کو با اختیار بنانے کیلئے 32.6 لاکھ کروڑ کے قرضوں کی منظوری دی گئی

سرینگر،07 اپریل، یو این آئی، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، پی ایم مدرا یوجنا کے تحت 32.61 لاکھ کروڑ روپے کے 52 کروڑ سے زیادہ قرضوں کو منظوری دی گئی ہے جبکہ یہ اسکیم 8 اپریل 2015 کو شروع ہوئی تھی، اپنے آغاز کے 10 سال مکمل کر رہی ہے۔ ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ اس اسکیم نے چھوٹے شہروں اور دیہاتوں تک کاروبار کی ترقی کو پھیلانے میں مدد کی ہے، جہاں پہلی بار کاروباری افراد اپنی قسمت کا ذمہ لے رہے ہیں۔ اس اسکیم سے خواتین کو با اختیار بنایا گیا ہے، کیونکہ تقریباً 70 فیصد مدرا لون خواتین کاروباریوں نے حاصل کیے ہیں، جس سے ان کی مالی آزادی میں اضافہ ہوا ہے اور صنفی مساوات میں تعاون کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مرتب کردہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ پچھلے نو سالوں میں خاتون PMMY کی تقسیم کی رقم 13 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو سے بڑھ کر 62,679 روپے ہو گئی، فی خاتون انکریمنٹل ڈپازٹس 14 فیصد کے سی اے جی آر سے بڑھ کر 95,269 روپے ہو گئے۔ آئی ایم ایف نے پی ایم مدرا یوجنا کی تعریف کی ہے، جس میں اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس اسکیم نے، جو خواتین کی انٹرپرینیورشپ پر خصوصی توجہ کے ساتھ بغیر ضمانت کے قرضوں کو بڑھاتی ہے، نے خواتین کی ملکیت والے ایم ایس ایم ایز کی تعداد کو بڑھانے میں مدد کی ہے، جو اب 2.8 ملین سے زیادہ ہیں۔ 2024 میں، آئی ایف ایم نے کہا کہ مختلف پروگراموں، جیسے پردھان منتری مدرا یوجنا، کے ذریعے انٹرپرینیورشپ کے لیے ایک قابل عمل پالیسی ماحول، کریڈٹ کے ذریعے خود روزگار اور رسمی بنانے میں اضافہ کر رہا ہے۔ ایس بی ا?ئی کی ایک رپورٹ کے مطابق، پچھلے 10 سالوں میں، مدرا نے 52 کروڑ سے زیادہ لون اکاو?نٹس کھولنے/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بنگال سے پنجاب: برطانوی ہند کی فوج میں تبدیلی کیسے آئی؟

پنجاب اپنی توسیعی صورت میں ویدک سپتا سندھو یعنی 7 دریاؤں کی زرخیز زمین اور افغانستان کے پہاڑی سلسلوں کے سنگم پر واقع ھے۔ 19ویں صدی کے دوران یہ موجودہ پاکستان اور بھارت میں واقع صوبے پنجاب، اسلام آباد کیپیٹل ٹریٹری، موجودہ پاکستان کے خیبرپختونخوا اور بھارت کے علاقوں ھریانہ، چندیگڑہ، دھلی اور ھماچل پردیش کے چند علاقوں پر مشتمل تھا۔ یہ ایک بڑی ریاست تھی جو تقریباً 3 لاکھ 60 ھزار مربع کلومیٹر پر پھیلی ھوئی تھی۔

19ویں صدی کے اوائل میں برصغیر میں **2** بڑی اور مضبوط فوجی ریاستیں تھیں۔ ایک مہاراجا رنجیت سنگھ کا پنجاب (**1839**ء-**1780**ء) جبکہ دوسری طاقت برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی تھی۔ ایک ایسا بھی دور تھا جب ان دونوں طاقتوں کے درمیان جنگیں لڑی گئیں لیکن **1849**ء میں الحاق کے بعد پنجاب برطانوی ہند کی فوج میں سب سے طاقتور قوت بن کر ابھرا۔

یہاں ہم اس کا کچھ مختصر پس منظر بیان کرتے ہیں۔

رنجیت سنگھ بمقابلہ ایسٹ انڈیا کمپنی

پنجاب کی فوج کو مضبوط بنانے کا سہرا رنجیت سنگھ کے سر جاتا ہے۔ اگرچہ ان کی فوج سکھ یا خالصہ فوج کے طور پر جانی جاتی تھی لیکن اس میں ہندو اور مسلمان بھی مختلف عہدوں پر فائز تھے۔ رنجیت سنگھ نے جدید اور قدیم دور کی جنگی تکنیکوں کے امتزاج کو اپنایا اور اپنے سپاہیوں کو یورپی افسران کی زیرِ نگرانی تربیت دی۔ اپنی اس فوج کی مدد سے رنجیت سنگھ پنجاب میں مخالف دھڑوں اور قبیلوں کو زیر کرنے میں کامیاب ہوا اور گوریلا جنگی حکمتِ عملی کا استعمال کرتے ہوئے افغان جنگجوؤں کو اپنی سرحدوں سے بیدخل کیا۔ ایک طرح سے اس نے سلطنتِ پنجاب کی بنیاد ڈالی۔

1600ء میں لندن میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام عمل میں ایا جس کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ہندوستانی ریاستوں کے ساتھ مسالہ جات، کپڑوں اور دیگر اشیا کی تجارت کی جا سکے۔ اس مقصد کے تحت کمپنی نے یہاں زمینیں خریدیں اور اپنی جائیدادوں کو مقامی افراد اور تجارتی حریفوں سے بچانے کے لیے محافظوں کی خدمات بھی حاصل کیں۔ بنگال، مدراس اور بمبئی کو انہوں نے پریزیڈینسی کا نام دیا جس کی اپنی افواج ہوتی تھیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یورپی ممالک بالخصوص فرانس کے ساتھ چپقلش کے باعث ایسٹ انڈیا کمپنی کی افواج میں اضافہ ہونے لگا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی **3** افواج میں سے بنگال کی فوج سب سے زیادہ بڑی تھی اور اس کا کمانڈر ان چیف دیگر **2** افواج کا بھی رسمی کمانڈر ہوتا تھا۔ ان افواج کے زیادہ تر سپاہی مقامی لوگ تھے جبکہ ان کے افسران یورپی تھے۔

بنگال کی فوج کی ایک خاصیت یہ تھی کہ اس کے زیادہ تر مقامی سپاہی اونچی ذات کے ہندو تھے جبکہ سپاہیوں کا ایک بڑا حصہ ماضی کی غیر فعال مسلم افواج سے لیا گیا تھا۔ برطانیہ کی جانب سے اپنائی گئی جارحانہ پالیسیوں اور مقامی ہندوستانی ریاستوں میں جاری اندرونی کشمکش کی وجہ سے ایسٹ انڈیا کمپنی کی سرحدیں پھیلتی چلی گئیں۔ **1930**ء کی دہائی میں کمپنی کی سرحدیں اتنی پھیل گئیں کہ یہ پنجاب کی سرحدوں کے قریب آ گئیں جس کی وجہ سے دو قوتیں ایک دوسرے کے مدِمقابل آ گئیں۔

برطانوی ہندوستانی فوج کی **19**ویں فوجی رجمنٹ جو نسلی تنوع کو ظاہر کرتی ہے (بائیں سے دائیں آفریدی، سکھ، بنگش، سواتی، یوسف زئی، پنجابی)

اینگلو پنجاب جنگیں

پنجاب اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی افواج کے مابین پہلی اینگلو سکھ جنگ **1845-46**ء میں لڑی گئی تھی جس کے نتیجے میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے پنجاب کے چند علاقوں پر قبضہ کرلیا تھا۔ چند سالوں بعد **1848-49**ء میں دوسری جنگ لڑی گئی جو کہ **21** فروری **1849**ء کو اختتام پذیر ہوئی اور اس کے اختتام پر ایسٹ انڈیا کمپنی نے پورے پنجاب پر قبضہ کرلیا۔

برطانیہ کے نیشنل آرمی میوزیم کی ویب سائٹ کے مطابق اگرچہ پنجاب کی فوج جنگ ہار چکی تھی لیکن برطانیہ نے اعتراف کیا کہ 'سکھ فوج برصغیر میں انگریزوں کی سب سے زیادہ مضبوط مدمقابل تھی'۔

پنجاب کے الحاق کے بعد ایسٹ انڈیا کمپنی نے **2** اپریل **1849**ء کو برطانوی ہندوستان میں پنجاب کے انضمام کا باضابطہ اعلان کیا اور اسے بنگال پریزیڈنسی کے تحت ایک صوبہ بنا دیا۔ انگریزوں نے پنجاب کی فوج کو ختم کر دیا اور سپاہیوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے گاؤں اور قصبوں میں واپس چلے جائیں تاکہ وہ فوج میں ملازمت کے بجائے زراعت یا دیگر کام شروع کر کے گزر بسر کر سکیں۔

برطانوی نوآبادیات کے ایک طبقے نے بنگال کی فوج میں اعلیٰ تربیت یافتہ پنجابی سپاہیوں کو بھرتی کرنے کے خیال کی حمایت کی لیکن اس اقدام پر بنگال فوج میں موجود اعلیٰ ذات کے ہندو اور مسلمان فوجیوں نے ناراضی کا اظہار کیا۔

ایسٹ انڈیا کمپنی اس حقیقت سے واقف تھی کہ افغانستان ہمیشہ سے ہندوستان کے لیے مسائل اور انتشار کا ذریعہ رہا ہے کیونکہ یورپ، وسطی ایشیا اور فارس سے آنے والے زیادہ تر حملہ آور افغانستان کے راستے ہی ہندوستان میں داخل ہوتے تھے۔ اپنے دورِ اقتدار میں رنجیت سنگھ نے افغانستان کے ساتھ برصغیر کی سرحدوں کو موثر انداز میں محفوظ رکھا تھا۔ تاہم پنجاب کے الحاق کے بعد اب یہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی ذمہ داری تھی کہ وہ سرحدوں کی حفاظت کرے۔

افغانستان اور روس کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت نے سرحد کے حوالے سے برطانیہ کے خدشات کو تقویت دی۔ برطانوی نقطہِ نظر سے روس ان کی ہندوستانی سلطنت کے لیے سب سے بڑا خطرہ تھا۔ اسی نقطے کو ذہن میں رکھتے ہوئے **1851**ء میں پنجاب اررریگولر فورس کو فعال کیا گیا۔ اس کو اررریگولر (بےقاعدہ) اس لیے کہا جاتا تھا کیونکہ یہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی تینوں افواج کی کمان کے ماتحت نہیں تھی بلکہ یہ براہِ راست پنجاب حکام کے زیرِ اثر تھی۔

1857ء کی جنگ آزادی؟

1857ء کی پہلی جنگِ آزادی یا جسے 'غدر' بھی کہا جاتا ہے کے بعد پنجاب اور پنجابی سپاہیوں کے ساتھ برطانوی حکام کے رویوں میں تبدیلی آئی۔ **10** مئی **1857**ء کو بنگال کے فوجی دستوں میں اس وقت بغاوت کا آغاز ہوا جب مقامی سپاہیوں نے انگریز کمانڈروں کے خلاف بغاوت کا اعلان کیا۔ جلد ہی یہ بغاوت ہندوستان کے مختلف حصوں میں پھیلتی گئی جہاں عوام بھی ان باغیوں کی حمایت میں نکلنا شروع ہو گئے۔

اسی موقع پر پنجابی سکھ فوجی برطانوی افواج کی حمایت میں بغاوت کے خلاف کھل کر سامنے آئے۔ مذہبی اقلیت ہونے کی حیثیت سے انہیں اونچی ذات کے ہندوؤں یا مسلمانوں سے لڑنے میں کوئی عار نہیں تھی۔ انگریزوں کو لگا جیسے بنگالیوں نے ان کی پیٹھ میں خنجر گھونپا ہے اور وہ سکھ سپاہیوں کے شکرگزار تھے کہ انہوں نے ضرورت کے وقت ان کا ساتھ دیا۔

آئندہ سالوں میں انگریزوں نے بڑی تعداد میں پنجابی سکھ سپاہیوں کو اپنی فوج میں بھرتی کرنے کیا اور یہ تعداد ہندوستان کے کسی دوسرے خطے سے زیادہ تھی۔ لوگوں کو فوجی خدمات سرانجام دینے کی جانب راغب کرنے کے لیے انہوں نے انعامات دینے کا بھی آغاز کیا۔

انعام کے طور پر زمینوں کی فراہمی؟

برطانوی پالیسی کی یہ خصوصیت تھی کہ انگریز وفاداری کا صلہ اور مخالفت پر سزا دیتے تھے۔ پنجاب بنیادی طور پر ایک زرعی معاشرہ تھا جہاں زمینداروں کی تعداد کم لیکن ان کی زمینوں پر کام کرنے والے کسانوں کی تعداد کافی زیادہ تھی۔ سید حسین شہید سہروردی نے ایڈنبرگ پیپرز میں شائع ہونے والے اپنے آرٹیکل میں لکھا تھا کہ 'غربت میں زندگی گزارنے والے ان کسانوں کے لیے بہترین تحفہ زرعی زمینیں تھیں'۔ انگریزوں نے 'وفاداری اور بہادری کے بدلے اور ریٹائرمنٹ کے بعد' زمین دینے کرنے کی پالیسی وضع کی جس نے دیہاتوں میں رہنے والے پنجابیوں کو اپنی جانب راغب کیا۔

زمین کی الاٹمنٹ کے علاوہ، فوج کی نوکری نے 'غذائیت کی کمی، کم تنخواہ اور بدسلوکی کا شکار' پنجاب کے کسانوں کو

ی عز جیسے بھی فراہم کیے

سید حسین شہید سہروردی نے یہ بھی لکھا کہ 'بھرتی ہونے والوں میں بڑی تعداد شمالی پنجاب کی سالٹ رینج اور پوٹھوہار کے علاقوں (بالخصوص جہلم، راولپنڈی اور اٹک) اور شمال مغربی سرحدی صوبے (خیبر پختونخوا) کے ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھتی تھی جہاں کسان انتہائی بدتر حالات میں زندگی گزار رہے تھے'۔

لاکھوں ایکڑ بنجر زمینوں کی زرعی زمینوں میں تبدیلی برطانوی حکومت کی نام نہاد 'کینال کالونیوں' کے نتیجے میں ممکن ہوئی جس میں آبپاشی کے نظام کے ذریعے زمینوں کو ایک بار پھر زرخیز بنایا گیا۔ ان کالونیوں سے جہاں ایک جانب صوبے کی زرعی پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملی وہاں زمینوں کی الاٹمنٹ کے نتیجے میں حکومت کے وفادار شہریوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا۔

پنجاب کے لوگوں کی بڑی تعداد کا فوج میں بھرتی ہونے سے بالواسطہ فائدہ یہ ہوا کہ قومی دفاعی بجٹ کا ایک بڑا حصہ بالآخر تنخواہوں، پنشن اور اس طرح کے دیگر اخراجات کی مد میں صوبے کے حصے میں آیا۔ اس وجہ سے صوبے کی معیشت میں بہتری آئی اور دیہی قرضے بھی کم ہوئے۔

یوں وفاداری کا انعام دینے کی انگریزوں کی اس پالیسی نے طویل عرصے تک صوبے میں انگریز مخالف یا قوم پرست تحاریک کو ابھرنے نہیں دیا۔

سکھوں سے مسلمانوں تک

ابتدا میں برطانوی ہند کی افواج کا ایک بڑا حصہ سکھوں پر مشتمل تھا۔ درحقیقت **1857**ء کی جنگِ آزادی کے بعد پنجاب کے مسلمان سپاہی انگریزوں کے لیے قابلِ اعتماد نہیں رہے تھے اور یہ بات **1861**ء تک فوج میں ان کی کم ہوتی تعداد سے بھی واضح ہوتی ہے۔ اگرچہ **1861**ء کے بعد فوج میں پنجابی مسلمانوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہونے لگا تاہم اگلی نصف صدی تک فوج میں سکھوں کی تعداد زیادہ رہی۔

بعدازاں سکھ فوجیوں کی تعداد میں بتدریج کمی اور مسلمانوں کی تعداد میں اضافے کے پیچھے **3** وجوہات ہیں۔ پہلی یہ کہ پنجاب میں سکھوں کی آبادی **10** سے **15** فیصد تھی جو کہ فوج میں ملازمت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی تھی۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ سکھوں کی بڑی تعداد نے انہیں یا ان کے آباؤاجداد کو الاٹ ہونے والی زمینوں پر کھیتی باڑی کرنے کو فوج میں بھرتی ہونے پر ترجیح دی۔ تیسری وجہ یہ تھی کہ **20**ویں صدی کے اوائل میں ہونے والی انگریز مخالف سرگرمیوں کی وجہ سے انگریزوں نے ان کی وفاداری پر شک کرنا شروع کر دیا تھا۔

مارشل ریس تھیوری

مارشل ریس تھیوری بنیادی طور پر انگریزوں نے برصغیر کے شمال اور شمال مغربی علاقوں سے فوجیوں کی بھرتی کے جواز کے طور پر پیش کی تھی۔ اس نظریے کی بنیاد یہ تھی کہ ہندوستان میں مخصوص نسلی گروہ، ثقافتی اور جینیاتی طور پر جنگ لڑنے کی بہتر صلاحیت رکھتے ہیں اس لیے فوج میں خدمات کے لیے یہ دیگر علاقوں کے لوگوں کے مقابلے میں زیادہ موزوں ہیں۔

لہٰذا انگریزوں نے پنجاب کے لوگوں کو جنگجو قوم (مارشل ریس) سمجھا، یہ دعویٰ ایڈن کمیشن کی گزارشات میں میں بھی نظر آیا جس کے تحت **1879**ء میں اعلان کیا گیا کہ 'پنجاب ہندوستان میں جنگجو قوم کا سب سے بڑا مسکن ہے' اور یہ بہترین سپاہیوں کی نرسری ہے۔

اس نظریے کے سب سے بڑے حامیوں میں سر مائیکل فرانسس اوڈائر بھی شامل تھے جو امرتسر میں جلیانوالہ باغ قتلِ عام کے دوران پنجاب کے گورنر تھے۔ **1925**ء میں شائع ہونے والی اپنی کتاب 'انڈیا ایز آئی نو اٹ' میں انہوں نے لکھا کہ 'اگر ہندوستان میں **30** کروڑ سے زائد لوگوں کی حفاظت کے لیے صرف **75** ہزار انگریزوں (جن کی تعداد اب **60** ہزار رہ گئی ہے) اور ایک لاکھ **60** ہزار ہندوستانی فوجیوں کی ہی خدمات حاصل کرنی ہیں تو اس کام کے لیے بہترین لوگوں کو بھرتی کرنا ہی

ی تھی یہ کثر پنجاب میں ہی پ جا تھے۔

سر مائیکل فرانسس اوڈائر نے پنجاب کی مارشل ریس کا مزا اس وقت چکھا جب **1940**ء میں ویسٹ منسٹر لندن میں ایک اجلاس کے دوران پنجاب سے تعلق رکھنے والے ادھم سنگھ نے انہیں گولی مار کر قتل کر دیا۔ ادھم سنگھ نے بتایا کہ وہ جلیانوالہ باغ قتلِ عام کا انتقام لینا چاہتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ اس نے جائے وقوعہ سے فرار ہونے کی کوشش بھی نہیں کی۔

اپنے بیان میں اس نے کہا کہ 'میں نے یہ اس لیے کیا کیونکہ میرے دل میں اس کے خلاف بغض تھا۔ وہ اسی قابل تھا۔۔ وہ میرے لوگوں کے عزم کو کچلنا چاہتا تھا تو میں نے اسے ہی کچل دیا۔ مادرِ وطن کی خاطر موت سے بڑھ کر مجھے اور کیا اعزاز نصیب ہو سکتا ہے؟'

دہلی کے الحاق کے بعد برطانوی پنجاب کا نقشہ

برطانوی فوج میں پنجاب کا حصہ

1857ء کے بعد برطانوی ہند کی فوج میں پنجابی سپاہیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا۔ **1929**ء میں یہ تعداد اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ اس وقت پورے ہندوستان (نیپال کو چھوڑ کر جہاں سے تعلق رکھنے والے سپاہیوں کی تعداد **19** ہزار تھی) کے کل ایک لاکھ **39** ہزار **200** فوجیوں میں سے پنجاب سے بھرتی ہونے والوں کی تعداد **86** ہزار تھی۔ اگر فیصد کے لحاظ سے دیکھا جائے تو پنجابی سپاہی ہندوستانی فوج کا تقریباً **62** فیصد تھے۔

یہاں تک کے اگر اس میں نیپالی فوجیوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو پنجابی فوجی تب بھی نصف سے زائد تھے اور فوج کی کل ایک لاکھ **58** ہزار **200** تعداد کا **54.36** فیصد بنتے تھے۔

1929ء کا اسکیچ میپ آف انڈیا، جو کمشنروں، انسپکٹرز اور دیگر کی رپورٹس کی صورت میں شائع ہوا ہے، ہندوستان (اور نیپال) کے مختلف حصوں سے ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دینے والے فوجیوں کی ان کے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے جغرافیائی رقبے کے مقابلے میں تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ پنجاب کے جغرافیائی رقبے اور اس کے **86** ہزار فوجیوں کا دیگر صوبوں کے رقبے سے موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ ان میں سے چند تو پنجاب سے بھی زیادہ آبادی والے علاقے ہیں۔

دوسری جنگِ عظیم کے بعد انگریزوں نے ہندوستان کے ہر حصے سے مقامی افراد کے فوج میں بھرتی ہونے کی حوصلہ افزائی کی اور اس وقت فوج میں پنجابی سپاہیوں کی تعداد میں کچھ کمی واقع ہوئی۔ اس وقت ہر صوبہ اپنے مقامی لوگوں کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا کہ وہ فوج میں بھرتی ہوں۔ نتیجتاً ایسے صوبوں کے بہت سے لوگوں نے فوج میں شمولیت اختیار کی جنہیں ماضی میں نظر انداز کیا جاتا تھا اور یوں ان کی شرح میں بھی تبدیلی آئی۔ اس سب کے باوجود بھی فوج میں پنجابی فوجیوں کی تعداد سب سے زیادہ یعنی **48** فیصد رہی۔

1947ء میں برصغیر کی تقسیم کی وجہ سے پنجاب کی فوج بھی تقسیم ھوئی۔ غیر منقسم پنجاب کی فوج کینٹے بننے والے دونوں دھڑوں نے اپنی روایات کو برقرار رکھا ھوا ھے اور فخر کے ساتھ اپنی قوموں کی خدمت میں مصروفِ عمل ھیں۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں مزید 46 فلسطینی شہید

غزہ کی پٹی میں 24 گھنٹے کے دوران اسرائیلی دہشت گردی کے نتیجے میں کم از کم 46 فلسطینی شہید ہوگئے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق 18 مارچ کو یکطرفہ طور پر جنگ بندی معاہدہ توڑنے کے بعد اسرائیلی دہشت گردی کے نتیجے میں کم از کم 1309 فلسطینی شہید جبکہ 3 ہزار 184 افراد زخمی ہو چکے ہیں جبکہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی دہشت گردی میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔ الجزیرہ عربی کے مطابق فلسطینی طبی ذرائع کا کہنا ہے کہ غزہ میں آج صبح سے جاری حملوں میں کم از کم 11 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے کم از کم 9 افراد خان یونس میں اسرائیلی حملے میں شہید ہوئے۔ غزہ کے شہری دفاع نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل کو طبی عملے کے قتل کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جانا 'بدتر' ہوگا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں فلسطینی شہری دفاع کے ترجمان محمود باسل نے کہا ہے

15 امدادی اہلکاروں کا قتل: ویڈیو شواہد کے بعد اسرائیلی فوج نے 'غلطی' تسلیم کرلی

اسرائیلی فوج نے شہید امدادی کارکن کے موبائل سے بنائی گئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اعتراف کیا ہے کہ 23 مارچ کو جنوبی غزہ میں 15 امدادی اہلکاروں کی شہادت اس کے فوجیوں کی غلطی کا نتیجہ تھی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی (پی آر سی ایس) کی ایمبولینسوں کے قافلے، اقوام متحدہ کی ایک کار اور غزہ کے محکمہ شہری دفاع سے آنے والے ایک فائر ٹرک کو رفاہ کے قریب فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیل نے ابتدائی طور پر دعویٰ کیا تھا کہ فوجیوں نے اس لیے فائرنگ کی کیونکہ قافلہ اندھیرے میں ہیڈ لائٹس یا نمایاں روشنیوں کے بغیر مشکوک انداز میں آگے بڑھ رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ گاڑیوں کی نقل و حرکت کے حوالے سے اسرائیلی فوج کو آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ شہید طبی عملے میں سے ایک کی جانب سے بنائی گئی موبائل فون فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ زخمیوں کی مدد کے لیے طلب کی جانے والی گاڑیوں کی لائٹس جل رہی تھیں۔ اسرائیلی فوج کا اصرار ہے کہ طبی عملے کے کم از کم 6 ارکان کا تعلق حماس سے تھا لیکن انہوں نے اب تک کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا، اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ صیہونی فوجیوں نے فائرنگ کی تو طبی عملے کے ارکان غیر مسلح تھے۔ نیویارک ٹائمز کی جانب سے شیئر کی جانے والی اس موبائل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گاڑیاں سڑک پر رواں دواں تھیں کہ علی الصبح کوئی انتباہ جاری کیے بغیر ان پر فائرنگ کردی گئی۔ 5 منٹ سے زائد دورانیے کی ویڈیو فوٹیج میں طبی عملے کے رکن رفعت رضوان کو اپنی شہادت سے قبل کلمے کا ورد اور دعا کرتے ہوئے سنا جاسکتا ہے جس کے بعد گاڑیوں کی جانب بڑھتے اسرائیلی فوجیوں کی

آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ایک عہدیدار نے ہفتے کی شام صحافیوں کو بتایا کہ فوجیوں نے اس سے قبل حماس کے 3 ارکان پر مشتمل ایک کار پر فائرنگ کی تھی۔ عہدیدار نے بتایا کہ جب ایمبولینسیں حماس کی گاڑی کے پاس رکی تو فوجیوں نے محسوس کیا کہ انہیں خطرہ ہے اور انہوں نے فائرنگ شروع کردی، حالانکہ کوئی ثبوت نہیں تھا کہ ہنگامی ٹیم میں سے کوئی بھی مسلح تھا۔ اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ اس کا پہلا بیان غلط تھا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امدادی قافلے کی گاڑیاں بغیر لائٹ کے آئی تھیں، اس بیان کو ملوث فوجیوں سے منسوب کیا گیا تھا۔ کہ گاڑیوں پر واضح طور پر نشان آویزاں تھا اور طبی عملے نے نمایاں ہونے والی وردیاں پہن رکھی تھیں۔ اسرائیلی عہدیدار نے اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کی کوشش میں بتایا کہ فوجیوں نے 15 رضاکاروں کی لاشوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے لیے ریت میں دفن کیا تھا، انہوں نے دعویٰ کیا کہ سڑک کو صاف کرنے کے لیے اگلے دن گاڑیوں کو منتقل اور لاشوں کو دفن کیا گیا۔ واقعے کے ایک ہفتہ بعد تک ان کا سراغ نہیں لگایا جاسکا تھا کیونکہ اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی اداروں کو علاقے تک محفوظ رسائی نہیں دی گئی تھی۔ جب امدادی ٹیم کو لاشیں ملیں تو انہیں رفعت رضوان کا موبائل فون بھی ملا جس میں واقعے کی فوٹیج موجود تھی۔ اسرائیلی فوجی عہدیدار نے اس بات کی تردید کی کہ مرنے سے قبل کسی بھی طبی اہلکار کو ہتھکڑیاں لگائی گئی تھیں اور کہا کہ انہیں قریب سے گولیاں نہیں ماری گئی تھیں، جیسا کہ کچھ رپورٹس میں بتایا گیا تھا۔ رواں ہفتے کے اوائل میں زندہ بچ جانے والے طبی عملے کے ایک رکن نے 'بی بی سی' کو بتایا تھا کہ ایمبولینسوں کی لائٹس جلی ہوئی تھیں

بچوں سے زیادتی کے الزام میں گرفتار برطانوی رکن پارلیمنٹ ڈین نورس ضمانت پر رہا

برطانوی رکن پارلیمنٹ ڈین نورس کو بچوں سے زیادتی کے الزام میں گرفتار کرنے کے بعد ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ لیبر پارٹی نے رکن پارلیمنٹ ڈین نورس کی گرفتاری کے بعد انہیں پارٹی سے معطل کر دیا تھا، 65 سالہ ڈین نورس پر الزام ہے کہ انہوں نے 2000 کی دہائی میں بچوں سے زیادتی کی تھی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق 2020 میں بھی زیادتی کے کچھ کیسز رپورٹ ہوئے، تاہم اس حوالے سے مزید تحقیقات جاری ہے، دوسری جانب لیبر پارٹی کے ترجمان نے ڈین نورس کے کیس پر تبصرے سے انکار کر دیا۔ بی بی سی کے مطابق 65 سالہ نورس 2024 میں نارتھ ایسٹ سمرسیٹ اور ہنہم سے کنزرویٹو رکن پارلیمنٹ جیکب ریس موگ کو شکست

برطانوی بحریہ نے سمندروں میں روسی سینسر پکڑ لیے، جوہری آبدوزوں کی جاسوسی کی کوشش کا انکشاف

برطانوی اخبار 'سنڈے ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق برطانوی فوج کو ملک بھر کے سمندروں میں روسی سینسر ملے ہیں جن کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ وہ اس کی جوہری آبدوزوں کی جاسوسی کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق برطانوی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رائل نیوی کو سمندر کی تہہ پر نصب کچھ آلات ملے، جب کہ کئی ساحل پر بہہ گئے، فوج اور انٹیلی جنس کے سربراہوں کا ماننا ہے کہ انہیں برطانیہ کی 4 آبدوزوں کے بارے میں انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کے لیے نصب کیا گیا تھا جو جوہری میزائل لے کر جاتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ بحر اوقیانوس میں جنگ جاری ہے، یہ بلی اور چوہے کا کھیل ہے جو سرد جنگ کے خاتمے کے بعد سے جاری ہے اور اب ایک بار پھر گرم ہو رہا ہے۔ اخبار کی 3 ماہ تک جاری رہنے والی تحقیقات میں کہا گیا ہے کہ اس نے بغیر پائلٹ والی روسی گاڑیوں کا سراغ لگایا جو 'گہرے سمندر میں مواصلاتی تاروں کے قریب چھپی ہوئی ہیں'۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے پاس 'قابل اعتماد انٹیلی جنس' بھی موجود ہے کہ روسی اشرافیہ کی ملکیت والی سپر یاٹس کو زیر آب جاسوسی

کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے آبائی شہر میں روسی بیلسٹک میزائل حملے میں 9 بچوں کی ہلاکت کے بعد اتوار کے روز کہا کہ اگر روس نے امن سے انکار جاری رکھا تو 'سخت کارروائی' کی جائے گی۔ میکرون نے کہا کہ یوکرین میں امن کے حصول کے لیے امریکی اور یورپی کوششوں کے باوجود روس 'بچوں اور شہریوں کا قتل عام' جاری رکھے ہوئے ہے۔ فرانسیسی اور یوکرینی زبان میں ایمانوئل میکرون نے کہا کہ 'میری ہمدردیاں روس کی جانب سے کیے جانے والے خونریز حملوں کے متاثرہ بچوں اور تمام شہریوں کے ساتھ ہیں، جن میں 4 اپریل کو کریوی رگ بھی شامل ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'جتنی جلدی ممکن ہو جنگ بندی کی ضرورت ہے، اور اگر روس امن سے انکار کرنے کی کوشش جاری رکھتا ہے تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ جمعہ کے روز یوکرین کے وسطی شہر کریوی رگ پر ایک میزائل حملے میں 9 بچوں سمیت 20 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ایمانوئل میکرون نے کہا کہ اگرچہ یوکرین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مکمل جنگ بندی کی تجویز کو قبول کر لیا ہے اور یورپی ممالک بھی امن کے حصول کے لیے کام کر رہے ہیں، لیکن 'روس نئی شدت کے ساتھ جنگ جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں عام شہریوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے'۔ ولادیمیر زیلنسکی نے اتوار کے روز کہا تھا کہ روس کی جانب سے یوکرین پر 'بڑے' میزائل اور ڈرون حملے کے بعد ماسکو اپنی فضائی بمباری میں اضافہ کر رہا ہے، جس میں 2 افراد ہلاک ہوئے تھے، انہوں نے مزید کہا کہ روس پر دباؤ اب بھی ناکافی ہے۔ یوکرین کے حکام نے اتوار کے روز کہا ہے کہ کیف پر روسی میزائل حملے میں ایک شخص ہلاک اور 3 دیگر زخمی ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں کئی اضلاع میں نقصان اور آگ لگ گئی ہے۔ گزشتہ ماہ کے اواخر میں امریکا کی جانب سے روس اور یوکرین کے ساتھ جنگ بندی کے 2 معاہدوں پر بات چیت کے بعد میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے یہ پہلا بڑا حملہ تھا۔ پولینڈ کی سرحد سے متصل علاقوں سمیت فضائیہ کی جانب سے حملے کی وارننگ نے ہمسایہ نیٹو رکن ملک کو فضائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے طیاروں کی مدد کرنے پر مجبور کر دیا۔ پولینڈ میں 2022 میں یوکرین کے ایک میزائل کے حملے میں 2 افراد کی ہلاکت کے بعد سے پولینڈ کی فضائی حدود میں داخل ہونے والی اشیا کے لیے ہائی الرٹ ہے۔

ایران نے امریکا کے ساتھ براہ راست مذاکرات کو

بے معنی قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا

عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ کا یہ بیان امریکی صدر کے اس بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ براہ راست بات چیت کو ترجیح دیں گے۔ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ تہران سے واشنگٹن کے ساتھ اس کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کرنے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن سفارت کاری کی ناکامی کی صورت میں انہوں نے ایران پر بمباری کی دھمکی بھی دی تھی۔ جمعرات کو امریکی صدر نے کہا تھا کہ وہ ایران کے ساتھ 'براہ راست مذاکرات' کرنا پسند کریں گے۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ میرے خیال میں یہ عمل تیز تر ہوتا ہے اور ثالثوں کی موجودگی کے بغیر، براہ راست مذاکرات میں آپ دوسرے فریق کی بات کو بہتر بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن اتوار کے روز ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ براہ راست مذاکرات اس فریق کے ساتھ بے معنی ہوں گے جو اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلسل طاقت کے استعمال کی دھمکی دیتا ہے اور جو اپنے مختلف عہدیداروں سے متضاد موقف کا اظہار کرتا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ ہم سفارت کاری کے لیے پرعزم ہیں اور بالواسطہ مذاکرات کا راستہ آزمانے کے لیے تیار ہیں۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ ایران خود کو تمام ممکنہ یا متوقع واقعات کے لیے تیار رکھتا ہے، اور جس طرح وہ سفارت کاری اور مذاکرات میں سنجیدہ ہے، اسی طرح اپنے قومی مفادات اور خودمختاری کے دفاع میں بھی فیصلہ کن اور سنجیدہ ہوگا۔ واضح رہے کہ ہفتہ کے روز ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا تھا کہ ان کا ملک امریکا کے ساتھ 'برابری کی بنیاد پر' بات چیت کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مذاکرات کے مطالبے میں واشنگٹن کے خلوص نیت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ اگر آپ مذاکرات چاہتے ہیں، تو دھمکی دینے کا کیا فائدہ؟ ایران کا ایٹمی پروگرام۔ امریکا کی قیادت میں مغربی ممالک نے کئی دہائیوں سے تہران پر جوہری ہتھیار حاصل

50 سے زائد ممالک نے تجارتی مذاکرات کیلئے ٹرمپ سے رابطہ کیا، وائٹ ہاؤس

وائٹ ہاؤس کے نیشنل اکنامک کونسل کے سربراہ کیون ہیسیٹ نے کہا ہے کہ 50 سے زائد ممالک نے تجارتی مذاکرات شروع کرنے کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ سے رابطہ کیا ہے تاکہ امریکی برا؟ مدات پر عائد کیے گئے محصولات میں نرمی کی جاسکے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اے بی سی نیوز کے پروگرام 'دیس ویک' میں ایک انٹرویو کے دوران امریکی نیشنل اکنامک کونسل کے ڈائریکٹر کیون ہیسیٹ نے اس بات کی تردید کی کہ یہ ٹیرف ٹرمپ کی جانب سے عالمی منڈی کو نقصان پہنچانے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ این بی سی نیوز کے پروگرام 'میٹ دی پریس' میں ایک الگ انٹرویو میں امریکی سیکریٹری خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے

اسٹاک مارکیٹ میں گراوٹ کو زیادہ اہمیت نہیں دی، ان کا کہنا تھا کہ ٹیرف کی بنیاد پر معاشی بحران کی توقع کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز امریکی درآمدات پر بڑے پیمانے پر ٹیرف کا اعلان کرنے کے بعد دنیا بھر کی معیشتوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ جس کے بعد چین کی جانب سے جوابی ٹیرف کا آغاز ہوا اور عالمی تجارتی جنگ اور معاشی بحران کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ اتوار کے ٹاک شوز میں ٹرمپ کے اعلیٰ عہدیداروں نے محصولات کو عالمی تجارتی نظام میں امریکا کی پوزیشن میں تبدیلی اور معاشی خلل کو قلیل مدتی نتائج کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔ ٹرمپ کی جانب سے نئے عالمی ٹیرف کے اعلان کے بعد سے دو روز کے دوران امریکی حصص میں تقریباً 10 فیصد کی گراوٹ آئی ہے جو تجزیہ کاروں اور سرمایہ کاروں کی توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔ مارکیٹ کے تجزیہ کاروں اور بڑے سرمایہ کاروں نے ٹرمپ کی جانب سے ٹیرف پر جارحانہ دباؤ کو مورد الزام ٹھہرایا، جس کے بارے میں زیادہ تر معاشی ماہرین اور امریکی فیڈرل ریزرو کے سربراہ کا خیال ہے کہ افراط زر میں اضافے اور معاشی ترقی کو نقصان پہنچانے کا خطرہ ہے۔ کیون ہیسیٹ نے اے بی سی نیوز کو بتایا کہ ٹرمپ کے ٹیرف نے اب تک '50 سے زیادہ' ممالک کو تجارتی مذاکرات شروع کرنے کے لیے وائٹ ہاؤس سے رابطہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ان ممالک کی جانب سے اس لیے رابطہ کیا گیا تاکہ امریکی برا؟ مدات پر عائد کیے گئے سخت محصولات میں نرمی کرائی جا سکے، جب کہ یہ ممالک جانتے ہیں کہ محصولات کا سب سے زیادہ نقصان انہی کو ہو گا۔ امریکی صدر کی جانب سے ان ممالک سے مذاکرات کرنے سے متعلق پوچھے گئے سوال پر ان کا کہنا تھا 'یہ فیصلہ صدر ٹرمپ خود ہی کریں گے'، کیوں کہ وہ واضح کر چکے ہیں کہ یہ فیصلہ تبدیل نہیں ہوگا، تاہم دیکھنا ہوگا کہ یہ ممالک کیا پیشکش کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر نے واضح کیا ہے کہ محصولات سے متعلق ان کی پالیسیاں کبھی تبدیل نہیں ہوگی، تاہم امریکا کی جانب سے مقرر کردہ ڈیڈ لائن کے سبب کچھ ممالک کو مذاکرات کی مہلت مل گئی

اماراتی وزیر خارجہ کا اسرائیلی ہم منصب سے ملاقات کے دوران فلسطینی کاز پر زور

اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار نے متحدہ عرب امارات کا غیر معمولی دورہ کرتے ہوئے اماراتی ہم منصب شیخ عبداللہ بن زید النہیان سے ملاقات کی ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے ایک سرکاری بیان کے حوالے سے بتایا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ نے اسرائیلی ہم منصب گیدون سار کے غیر معمولی دورے کے دوران غزہ تنازع میں جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زید النہیان اور گیدون سار نے غزہ کی پٹی میں بگڑتے ہوئے انسانی بحران اور

جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ابوظبی میں ہونے والی ملاقات کے بعد بیان میں مزید کہا گیا کہ شیخ عبداللہ نے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے کام کرنے کی ترجیح پر زور دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے دو ریاستی حل پر مبنی جامع امن کے حصول کے لیے مذاکرات کی بحالی کے لیے سنجیدہ سیاسی افق کو آگے بڑھانے کی فوری ضرورت کا بھی اعادہ کیا۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں بڑے چیلنجز ہیں لیکن انہوں نے متحدہ عرب امارات کے اپنے ہم منصب سے ملاقات کے بعد تعاون کے بہتر مستقبل کی امید کا بھی اظہار کیا ہے۔ اسرائیل نے مذاکرات کے بارے میں فوری طور پر تفصیلات فراہم نہیں کیں لیکن گیدون سار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ شیخ عبداللہ کے ساتھ یہ ان کی دوسری ملاقات تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے علاقائی امور کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے پر بھی تبادلہ خیال کیا، مشرق وسطیٰ میں ہمارے سامنے بڑے چیلنجز ہیں لیکن تعاون اور استحکام کے بہتر مستقبل مزید فروغ دینے پر بھی تبادلہ خیال کیا، مشرق وسطیٰ میں ہمارے سامنے بڑے چیلنجز ہیں لیکن تعاون اور استحکام کے بہتر مستقبل کے لیے شراکت دار موجود ہیں۔ کے لیے شراکت دار موجود ہیں۔

جرمنی: پولیس کا فلسطینی حمایتی مظاہرین کیخلاف کریک ڈاون

جرمن پولیس نے فلسطین کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاون شروع کر دیا۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق جرمنی کے دارالحکومت برلن میں فلسطین کے حق میں نکلنے والی ریلی پر پولیس نے لاٹھی چارج کر دیا، جبکہ برلن میں ہونے والے دھرنے کے بعد 4 غیر ملکی طلبہ کو ڈی پورٹ بھی کر دیا گیا۔ جرمنی بھی اب آزادیٔ اظہار رائے کو کچلنے کے لیے سخت قوانین کے ذریعے فلسطین کے حق میں اٹھنے والی آوازوں کو دبایا جارہا ہے۔

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد میر ولد غلام احمد میر ساکنہ سادھو نارا ستی کھن (باہیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر ذاکر احمد میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 07/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے BDO Hajin (Registrar Deaths and Births)۔ و چوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل بشیر احمد میر بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر ذاکر احمد میر کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 08/06/2018 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد حجام پسر غلام محمد حجام ساکنہ موضع بدی بوگ (باگر پورہ) تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود منتظر فیاض و عروج فیاض تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بوگ (باگر پورہ) سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور "حجام" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران منتظر فیاض و عروج فیاض کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز سائل کی ماہوار آمدنی 13000 روپے تک ہے۔ تفصیل بدیں ہے۔

نام فرد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
فیاض احمد حجام پسر غلام محمد حجام	55	مزدوری	بدی بوگ (باگر پورہ)
[illegible]	50	گھریلو کام	
افروز فیاض دختر---	۲۱	زیر تعلیم	
منتظر فیاض پسر---	۱۸	---	
عروج فیاض پسر---	۱۱	---	
آیت زہرا دختر---	۸	---	
غلام محمد حجام پسر محمد اکبر حجام	۸۰	عمر رسیدہ	
مسماۃ فاطمہ بیگم زوجہ غلام محمد حجام	۷۸	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب جاوید احمد ملا ولد گلزار احمد ملا ساکنہ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود آقصیٰ جاوید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 07/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے BDO Hajin (Registrar Deaths and Births)۔ و چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل جاوید احمد ملا بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر آقصیٰ جاوید کی تاریخ پیدائش بطور امونائزیشن کارڈ مورخہ 12/08/2020 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد ہرہ ولد محمد کاظم ہرہ ساکنہ موضع مالموہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود توقیر حسین ہرہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مالموہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر مورخہ 10/12/2005 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب آصف حسین ڈار ولد غلام حسین ڈار ساکنہ موضع بودی بوگ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت income dependency certificate بحق خود بمراد labour scholarship

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی income dependency certificate بمراد Labour scholarship سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بودی بوگ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل آصف حسین ڈار مذکور پیشہ سے زیر تعلیم ہی ہے اور غیر شادی شدہ ہے۔ نیز سائل مذکور کے والد مسمی غلام حسین ڈار پسر غلام احمد ڈار کی ماہوار آمدنی 11000 روپے تک ہے۔ تفصیل بدیں ہے۔

نام فرد کنبہ	عمر	پیشہ	کیفیت
غلام حسین ڈار پسر غلام احمد ڈار	۶۰	مزدوری	شادی شدہ
مسماۃ امینہ بیگم زوجہ غلام حسین ڈار	۵۸	گھریلو کام	
زبیر حسین ڈار پسر---	۳۰	مزدوری	غیر شادی شدہ
آصف حسین ڈار ولد---	[illegible]	---	[illegible]
مسماۃ جانہ بیگم زوجہ مرحوم غلام احمد ڈار	۷۰	عمر رسیدہ	شادی شدہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد ہرہ پسر محمد کاظم ہرہ ساکنہ موضع مالموہ تحصیل پٹن نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بحق پسر خود توقیر حسین ہرہ تحت ایس آر او 518

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مالموہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور "حجام" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر توقیر حسین ہرہ کیلئے تحت ضابطہ EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز سائل کی ماہوار آمدنی 6000 روپے تک ہے۔ تفصیل بدیں ہے۔

نام فرد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
منظور احمد ہرہ پسر محمد کاظم ہرہ	۴۹	مزدوری	مالموہ پٹن
مسماۃ پروینہ بانو زوجہ منظور احمد ہرہ	۴۳	گھریلو کام	
توقیر حسین ہرہ پسر---	۲۰	زیر تعلیم	
ارجمند زہرا دختر---	۱۷	---	
ابرار حسین پسر---	۱۴	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

قطع رحمی وصلہ رحمی - اسلام کی نظر میں

تحریر....
مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ

اعزواقارب کے ساتھ تعلقات کی استواری اور نا ہمواری کے بارے میں قرآن واحادیث میں قطع رحمی اورصلہ رحمی کا ذکر آیا ہے،صلہ رحمی سے مراد قریبی رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی اوران کے ساتھ اچھا معاملہ کرنا ہے، قطع رحمی اس کی ضد ہے، یعنی قرابت داروں کے حقوق ادا نہ کرنا اوران سے بُرائی سے پیش آنا ہے۔ اللہ رب العزت نے سورۃ النساء میں قریبی رشتہ داروں کے بارے میں باخبر رہنے کی تلقین کی ہے اور اسے اپنے سے ڈرتے رہنے کے ساتھ جوڑا ہے، سورۃ محمد کی آیت نمبر ۲۲ میں قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کورحمت الٰہی سے دور ہونے ،کانوں کے بہرے اورآنکھوں سے اندھے ہونے کی بات کہی گئی ہے ،سورہ بقرہ کی آیت ستائیس (۲۷)میں بتایا گیا ہے کہ وہ لوگ جوخدائی معاہدہ کو میثاق کے بعدتوڑ دیتے ہیں، ایسے تعلقات کوتوڑتے ہیں،جن کواللہ نے جوڑنے کاحکم دیا ہے،وہ ملک میں فساد مچاتے ہیں۔ وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔قطع رحمی کے مقابل صلہ رحمی ہے،صلہ رحمی کرنے والوں کواللہ رب العزت نے سورۃ رعد آیت نمبر ۲۱ میں تعریف کی ہے کہ جولوگ اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرتے ہیں،عہد کونہیں توڑتے ہیں، ان لوگوں کے ساتھ صلہ رحمی کرتے ہیں،جن کے ساتھ اللہ نے صلہ رحمی کاحکم دیا۔ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ عزیز واقرباء کے ساتھ صلہ رحمی کرنا باعث اجروثواب ودخول جنت ہےاس کے برعکس جولوگ تھوڑی تھوڑی باتوں پر قطع تعلق کرتے ہیں ان کا یہ عمل اللہ رب العزت کے نزدیک انتہائی مذموم ہے، مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص سے قطع تعلق کر لیتا ہے جو رشتے ناطے توڑنے کا کام کرتے ہیں، بخاری شریف کی ایک روایت میں کامل صلہ رحمی کرنے والا اس شخص کوقرار دیا گیا ہے جو قرابت توڑنے والے سے تعلق جوڑ کر قائم اور دائم رکھے، مسلم شریف میں ایسے شخص کے لیے جوحسن سلوک کے بدلے تکلیفیں جھیلتا ہے اللہ کی مدد ونصرت کا وعدہ کیا گیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ہے کہ قطع تعلق کرنے والے کودخول جنت سے روک دیا جائے گا، بخاری ومسلم کی متفق

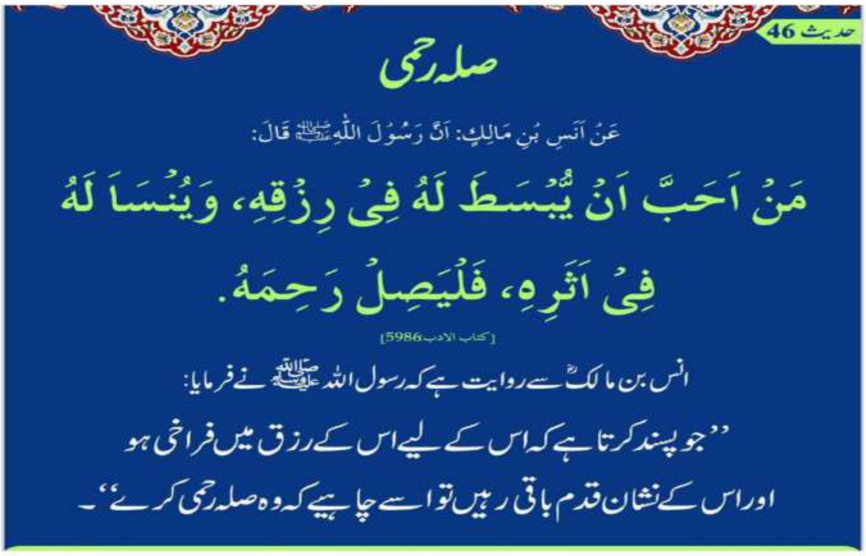

علیہ روایت ہے کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔ (لایدخل الجنۃ قاطع رحم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ایک مجلس میں رشتہ ناطہ توڑنے والے کو بیٹھنے سے منع کیا اورارشاد فرمایا: ان الرحمۃ لا تنزل علی قوم فیھم قاطع رحم) اس شخص پر فرشتے رحمت بھی نازل نہیں کرتے جوقطع رحمی کرتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ قطع رحمی کرنے والے تک جنت کی خوشبو نہیں پہونچے گی، حالاں کہ جنت کی خوشبوتو ایک ہزار برس کی دوری تک پہونچتی ہے، قطع رحم کرنے والا کے اعمال بھی بارگاہ ایزدی میں مقبول نہیں ہوتے۔قطع رحمی کا عذاب دنیا میں بھی ملتا ہے، اور آخرت میں بھی ، آخرت میں دخول جنت سے محرومی کی روایت اوپر گذر چکی ہے، دنیاوی عذاب یہ ہے کہ قطع رحمی کی وجہ سے اعز واقربا انتہائی دور ہوجاتے ہیں، آپس میں عداوت ودشمنی پیدا ہوجاتی ہے، جس سے روحانی اذیت ہوتی ہے اور کبھی کبھی یہ روحانی اذیت آگے بڑھ کر جسمانی ایذا رسانی کا بھی سبب بن جاتی ہے، جس سے زندگی اجیرن ہوجاتی ہے۔اسی لیے جولوگ قطع تعلق کریں ان سے جڑنے کا حکم دیا گیا اور جوظلم کرے اس کومعاف کرنے کی تلقین کی گئی اورصلہ رحمی کا حکم دیا گیا ،اگر کچھ ممکن نہ ہوتو سلام کی حد تک ہی تعلق کو باقی رکھا جائے، حضرت انسؓ کی ایک روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص رزق میں وسعت اور کشادگی کا خواہاں ہواسے اپنے اعز واقرباء کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے، جولوگ صلہ رحمی کے بجائے قطع تعلق کرتے ہیں اگر وہ کسی مجلس میں شریک ہوں تو حضرت امام زین العابدین کے بقول ان کی شرکت لعنت خداوندی سے خالی نہیں، جولوگ صلہ رحمی کرتے ہیں وہ فوراً ثواب کے مستحق ہوتے ہیں اور قطع رحمی کرنے والا جلد ہی عقوبت میں گرفتار ہوتا ہے۔آج کے اس مادی دور میں جو چیز ہمارے اندر سے ختم ہوتی جارہی ہے وہ صلہ رحمی ہے، قطع تعلق کی وبا عام ہے اور سماج اعز واقربا کے ساتھ صلہ رحمی کے فوائد اور قطع رحمی کے مضرات اور نقصانات کو سمجھ نہیں پارہا ہے یا پھر سمجھ کر کے تجاہل عارفانہ برت رہا ہے، حسن سلوک تو بہت آگے کی چیز ہے،ان کے واجبی حقوق اورشریعت کی جانب سے مقررہ ترکہ دینے میں بھی لیت ولعل سے کام لیا جارہا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ قرابت داروں کے مابین الفت ومحبت اورانسیت وغم خواری کا فقدان ہوتا جارہا ہے، اورحالت یہ ہوگئی ہے کہ ”لگے ہے آگ تو ہمسایہ ہوا دے ہے“ اس معاملہ میں اپنے والد ماسٹر محمد نورالہدیٰ مرحوم کو میں نے بڑا حساس پایا، ان کی تنخواہ کا بڑا حصہ صلہ رحمی میں جاتا تھا، دور دور کے رشتہ دار جن کے بارے میں صحیح رشتہ داری کا پتہ نہیں، وہ ان کی مدد بھی کرتے، غریب بچیوں کی شادی کراتے مجھے کوئی بہن نہیں ،لیکن ان کے حسن سلوک اور صلہ رحمی کے نتیجے میں ہمارے کئی بہنوئی ہیں، انہوں نے پوری زندگی ان کواسی طرح برتا جیسا کوئی اپنی بیٹی کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے، ان کے جانے کے بعد ہم لوگ بھی اس کی کوشش کرتے ہیں، والد صاحب اس معاملہ میں اتنے سخت تھے کہ اگر کوئی رشتہ دار میرے گھر سے آگے دوسرے رشتہ دار کے یہاں بڑھ جاتا تو انتہائی خفا ہوتے کہ تم میرا گھر چھوڑ کر آگے کیسے بڑھ گیے، ان کی سوچ یہ تھی کہ پہلے میرا گھر پڑتا ہے اس لیے تمہیں پہلے میرے گھر آنا چاہیے، والد صاحب کے اس صلہ رحی کا نتیجہ ہم لوگوں نے کھلی آنکھوں دیکھا کہ رزق میں وسعت بھی ہوئی اور عمر بھی والد صاحب نے اچھی خاصی پائی۔ اس طرح صلہ رحمی کرنے والوں کے لیے احادیث میں جو بشارتیں دی گئی ہیں، وہ میرے لیے مشاہدہ ہے اور میں نے کھلی آنکھوں اس کے فوائد دیکھے ہیں۔ اس موقع سے ہمیں حضرت مسطحؓ جومومن کامل تھے اور واقعہ افک میں منافقوں کے پروپیگنڈے سے متاثر ہوگئے تھے کہ واقعہ کو نہیں بھولنا چاہیے، حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان کا روزینہ مقرر کر رکھا تھا، جب انہیں اس کی خبر ہوئی کہ حضرت مسطحؓ بھی ان کے ساتھ ہیں ہاں میں ہاں ملارتے رہے ہیں ،تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان کا روزینہ بند کر دیا، جو وہ مسطح بن اثاثہؓ کو قرابت داری اور غربت کی وجہ سے دیا کرتے تھے، حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قسم کھالیا کہ چوں کہ مسطح نے عائشہؓ کے متعلق اس طرح کی تہمت تراشی میں حصہ لیا ہے تو میں اس پر اب کچھ بھی خرچ نہیں کروں گا، اس پر اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا یَاتَلِ اُولُوا الفَضلِ مِنکُم وَالسَّعَۃِ۔الخ یعنی تم میں سے جوصاحب فضل اوروسعت والے ہیں، انہیں اپنے قرابت داروں، مسکینوں اورمہاجروں کو فی سبیل اللہ دینے سے قسم نہیں کھانی چاہیے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کردے اللہ قصوروں کو معاف کرنے والا مہربان ہیں۔اس آیت کے نزول کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ہاں میں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھے معاف کردے اور حضرت مسطحؓ کو جو وہ دیا کرتے تھے پھر سے دینے لگے۔اس واقعہ میں ہمارے لیے بڑی عبرت ہے اگر ہم اللہ رب العزت سے عفو ودرگذر کی توقع رکھتے ہیں تو ہمیں بھی اپنے اعز واقربا سے پہونچنے والی تکلیفوں کو درگذر کر کے حسن سلوک کو اپنی زندگی کا شیوہ بنانا چاہیے اور اپنی وسعت کے بقدر ان پر خرچ کرنا چاہیے، اگر مال ودولت نہیں ہے تو مختلف موقعوں سے ان کے کام آنا چاہیے، ان کی مذہبی زندگی کو درست اوران کے ایمان واخلاق کی اصلاح کے لیے خندہ پیشانی سے ملنا چاہیے اور حدیث میں کم از کم حسن سلوک ”سلام“ کو قرار دیا گیا ہے اس لیے سلام وکلام جاری رکھنی چاہیے، اگر اللہ نے وسعت دی ہے اور آپ کے لیے اعز واقرباء کی خبر گیری اوران کے خورد ونوش کا انتظام ممکن ہے تو انہیں کھلا یئے ، ان پر خوب خرچ کیجئے ، کیوں کہ کوئی نہیں جانتا کہ رزق کس کی قسمت سے ملتا ہے، بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ ایک آدمی خاندان سے گذر گیا تو رزق میں تنگی پیدا ہوگئی، میں نے تو خاندان کے بعض شخص کے گذر جانے کے بعد مفلسی اور تنگ دستی کو تیز قدم آتے ہوئے بھی دیکھا ہے، دوکان اور کاروبار کو بند ہوتے دیکھا ہے، اس کا مطلب ہے کہ رزق میں وسعت اس خاص شخص کی وجہ سے تھی وہ گیا تو اپنے ساتھ وسعت بھی لے گیا۔قطع رحمی کا بہت بُرا اثر بچوں کے دل ودماغ پر پڑتا ہے، ان کی ذہنی نشوونما میں یہ مرکزی حیثیت اختیار کر لیتا ہے، پہلے یہ سلوک بچے دور کے رشتہ داروں سے کرتے ہیں اور جوان ہونے کے بعد والدین بھی اس کی زد میں آجاتے ہیں اوران کی زندگی دوبھر ہوجاتی ہے، بیت الضعفاء میں والدین کو بھیج دینا دراصل قطع رحمی کا نتیجہ ہے، اس لیے جوکوئی بھی بڑھاپے میں خوش گوار زندگی گذارنا چاہتا ہے اسے صلہ رحمی کو اپنی زندگی کا نصب العین بنانا چاہیے اور قطع رحمی سے دور بھاگنا چاہیے۔☆☆☆☆

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔ خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکااور روس نے **45** سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اورامریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکااور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکااور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔**2016**ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پوراعلاقہ اس کا ہے،جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے،چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے،تیل،دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان،جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے،اس وجہ سے بھی امریکااور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیامیں **70** کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین،لاطینی امریکااور مشرقی وسطی سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین،امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں **5** سے **6** فیصد اضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت **6** سے **7** فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کررہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کررہے ہیں،یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے،یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابلِ کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اور جیو پولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے،اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کردیتا ہے،جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے،جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے،جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرزِ عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیرقانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کولیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی،جہاں کمیونسٹ آمریت ہے،جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا،وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے،لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں،جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ،جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگاکر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثر ورسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے''۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے،ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے،اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جُز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑادان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بناسکیں گے۔

PUBLIC NOTICE

I JAVEED AHMAD BHAT F/O MOHAMMAD AYAAN R/O HATHI KHAN , NEAR CENTRAL JAIL ROADSGR HAS WRONGLY MENTIONED MY WARD/ SON MOTHER'S NAME AS RABIA JAVEED INSTEAD OF PARVEEN AKHTER IN SCHOOL RECORDS ,WHO IS STUDYING IN CLASS 9 THSECTION BLUE UNDER ROLL NO 33 IN MOTHER LAND HIGH SCHOOL. NOW I WANT TO CORRECT IT .IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACTCONERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

CHAMBER NO. FFX-2 DISTRICT COURT COMPLEX MOOMIN ABAD BATAMALOO SRINAGAR

In the case of:
1. HABIBULLAH BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT
2. MST .SYEDA W/O HABIBULLAH BHAT
BOTH R/O ,S OF SHALTENG SGR
[CAVEATOR]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andnjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

COURT OF THE SPECIAL MOBILE

MEGISTRATE PT&E AT SRINAGAR

[PROCLAMATION REQUIRING OBJECTIONS FROM GENERAL PUBLIC]
CNR JKSG02-000758-2021

FILE NO 280\2021
DATE OF FILING 23-02-2021
NISAR AHMAD WANI S/O GH. MOHAMMAD WANI R/O ALI JAN ROAD ZOONIMAR [PLAINTIFF]
VERSUS
UT OF J&K & ORS. [DEFENDANTS]
WHEREAS A SUIT FOR DECLARATION AND INJUNCTION HAS BEEN MADE BEFORE THIS COURT THAT THE FATHER OF PLAINTIFF ISREGISTERED OWNER OF A VEHICLE [MINI OMNI BUS] BEARING REGISTRATION NO.JK01X 3206 AND JK01X 3219 LEAVING BEHINDPLAINTIFF AND DEFENDANT 3 TO 5 AS HIS LEGAL HEIRS. IT IS STATED THAT AFTER THE DEMISE OD SAID FATHER , THE PLAINTIFF ISUNDER EXCLUSIVE CONTROL OF SAID VEHICLE AND IS SEEKING THEIR REGISTRATION ONTO HIS NAME.
DEFENDANTS HAVE ADMITTED THE SUIT OF THE PLAINTIFF AND HAVE STATED THAT THEY HAVE NO OBJECTION IN CASE THE ABOVEMENTIONED VEHICLES ARE TRANSFERRED IN THE NAME OF PLAINTIFF .
PROCLAMATION IS HEREBY MADE THAT THE ANY PERSON HAVING ANY OBJECTION[S] TO THE ABOVE TITLED SUIT MAY APPEAR BEFORE THIS COURT[OR BEFORE ME]TO FILE OBJECTIONS WITHIN 20 DAYS OF THIS PUBLICATION.
DATED 20 TH OF FEBRUARY 2025
MASSARAT JABEEN [SUB –JUDGE]
SPL. MOBILE MAGISTRATE [PT&E]
AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHEIKH SAJAD GULZAR

ADVOCATE J&K HIGH COURT

In the case of:
1. FAYAZ AHMED BHAT S/O ASSADULLAH BHAT R/O VICHANRNAG NOWSHERA SRINAGAR
2. RIYAZ AHMAD BHAT S/O ASSADULLAH BHAT R/O VICHARNAG NOWSHERA SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order ,therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveatoagainst the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing anyof the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irre parable loss and in ur jwhich cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR & ASSOCIATES

CHAMBER NO SFX -1 LAWYERS CHAMBER DIST COURT COMPLEX SGR

Inthe case of:
1. NAZIR AHMAD MAHAJAN S/O LATE ALI MOHAMMAD MAHAJAN R/O TEILBAL SHALIMAR SGR
[CAVEATOR]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
Inthematter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR

Sub; Ist Tentative Seniority list of Sanitary Inspectors of Kashmir Division Whereas ,on the basis of the information furnished by controlling officers of Kashmir Division and as per the records available in this office, Ist tentative seniority list of sanitary inspectors is hereby framed and circulated among all the and ions if an

S.No	Name of the official	D.O.B	D.O. 1st	Dt of promotion/ regular	Present place of posting Appt.
1	Sartaj Ahmad Mir	09/12 1973	04/02/1997	04/02/1997	BMO gazigund
2	Latief Ahmad Zargar	30.10.1967	04.01.1986	18.12.2007	District Budgam
3	Riyaz Ahmad Shah	01/01/1970	09/04/2011	09/04/2011	Block Pulwama
4	Gowhar Ali Kucha	03.12.1975	15.09.2005	22.08.2014	Block DH Pora Kulgam
5	Gh. Mustafa Ganie	06.11.1975	10.03.2017	10.03.2017	DH Bandipora
6	Syed Anaitullah	01.04.1981	10.03.2017	10.03.2017	SDH Dooru Anantnag
7	Shabir Ahmad Lone	02.03.1981	10.03.2017	10.03.2017	SDH Tangdhar Kupwara
8	Tabassum Hilal Bhat	20.09.1983	31.03.2017	31.03.2017	SDH Tral Pulwama
9	Riaz Ahmad Malik	19.12.1989	31.03.2017	31.03.2017	Bi. Ch. Sharief Budgam
10	Mudasir Ahmad Ganie	01.03.1985	31.03.2017	01/04/2017	Block Qazigund Kulgam
11	Mohd. Shahnawaz Dar	17.06.1993	02.05.2017	02.05.2017	SDH Beerwah Buds am
12	Sameer Ahmad Khan	15.04.1981	16.04.2018	16.04.2018	SDH Tangmarg Bla
13	Peer Abdul Hye	05.04.1975	06.06.2018	06.06.2018 Bl.	Lar Ganderbal
14	Habibullah Najar	17.02.1978	07.06.2018	07.06.2018	CHC Pattan Baramulla

Note; Date of Birth as shown in the seniority list shall not be taken authentic for calculation of age/superannuation or any other purpose unless its verification/ authentication in accordance with Matriculation Certificates issued by State of Board of School Education J&K Srinagar. Further all the CHO's/Medical Superintendents and other DDO's shall ensure that the DOB, Date of Ist Apptt and Date of Promotion as well as service particulars furnished by them in respect of each official is correct and each official has been appointed/ regularized by competent authority. The concerned officials shall report to the concerned DDO/Officer within a period of 07 days from the date of issuance of this seniority, failing which the seniority shall be treated as final.

No; DHSK/Est-4/S.Insp/ 1927-55 Dated; 05/04/2025

Sd-/Director Health Services
Kashmir

DIPK No; 147/25

GOVERNMENT OF JAMMUKASHMIR
OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE KUPWARA

FAX/Tel/01955252323

NOTICE

Subject-:Notice of Mis Valley Concrete I/E Chotipora Handwara for change of constitution from proprietorship to partnership.

M/s Valley Concrete I/E Chotipora Kupwara is registered formally with this office under registration NO; 01/01/11/00614/PMT/SSI dated;-29-06-2022 for the activity of Manufacturing of cement hollow blocks & tiles proprietor Nayeem Jan Rawat S/o Ali Mohd Rawat R/o Daril Tarathpora approached this office for change of constitution from proprietorship to partnership by including one partner namely Lira Rawat D/o Ali Mohammad Rawat R/o Daril Tarathpora.

Objections are invited from all concerned and public in general in this regard, if any. The objections should reach the office of undersigned within seven days from the issuance of this notice. After expiry of date, no objectionIdaim will be entertained in this regard.

No; DIC/KUP/23 Dated07/04/25

Sd-/General Manager
District Industries Centre Kupwara

DIPK No; 160/25

باقیات

101

سے بات کرتے ہوئے شرما نے کہا کہ وقف بل پارلیمنٹ میں پاس ہو چکا ہے اور اب زیر سماعت ہے، اس لیے اسمبلی میں بل پر بحث کرنا غیر آئینی ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے تین ارکان پارلیمنٹ اس مسئلہ پر خاموش رہے اور اب اسپیکر سمیت پارٹی اسمبلی میں بل پر بحث کا مطالبہ کرکے مذہبی جذبات کو بھڑکانے کی کوشش کرری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کی طرف سے اٹھائے جانے والے مسئلے کا مقصد میڈیا کی توجہ حاصل کرنا ہے۔

102

کیلئے خطوط دائر کریں یا میل بھیجیں۔جب سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ یہ پہلے ہی ہو چکا ہے، چیف جسٹس نے کہا کہ میں دوپہر میں ذکر شدہ خط دیکھوں گا اور کال کروں گا، ہم اس کی فہرست بنائیں گے۔ وکیل نظام پاشا نے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ اسد الدین اویسی کی طرف سے دائر عرضی کا ذکر کیا۔صدر دروپدی مرمو نے ہفتہ کو وقف (ترمیمی) بل 2025 کو اپنی منظوری دے دی، جسے اس سے قبل دونوں ایوانوں میں گرما گرم بحث کے بعد پارلیمنٹ سے منظور کیا گیا تھا۔کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ جاوید، اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسد الدین اویسی اور اے اے پی ایم ایل اے امانت اللہ خان سمیت کئی درخواستیں سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھیں جس میں اس ایکٹ کے جواز کو چیلنج کیا گیا تھا۔جمعیۃ علماء ہند نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ یہ قانون ملک کے آئین پر براہ راست حملہ ہے، جو نہ صرف اپنے شہریوں کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے بلکہ انہیں مکمل مذہبی آزادی بھی دیتا ہے۔اس نے دعویٰ کیا کہ یہ ایکٹ مسلمانوں کی مذہبی آزادی چھیننے کی ایک خطرناک سازش ہے۔جمعیۃ علماء ہند نے کہا کہ یہ بل مسلمانوں کی مذہبی آزادی کو چھیننے کی ایک خطرناک سازش ہے، لہٰذا، ہم نے وقف (ترمیمی) ایکٹ، 2025 کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، اور جمعیۃ علماء ہند کی ریاستی اکائیاں بھی اپنی اپنی ریاستوں کی ہائی کورٹس میں اس قانون کے آئینی جواز کو چیلنج کریں گی۔جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے نہ صرف وقف (ترمیمی) ایکٹ کی مختلف دفعات کو چیلنج کیا ہے بلکہ اس قانون کو لاگو ہونے سے روکنے کیلئے عدالت میں ایک عبوری درخواست بھی دائر کی ہے۔سپریم کورٹ میں دائر کی گئی اپنی علیحدہ درخواست میں، کیرالہ میں سنی مسلم علماء اور علماء کی مذہبی تنظیم سمستھا کیرالہ جمعیت العلماء نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ ایکٹ مذہب کے معاملے میں اپنے معاملات کو خود سنبھالنے کے لیے مذہبی فرقے کے حقوق میں ایک صاف مداخلت ہے۔ایڈوکیٹ ذوالفقار علی پی ایس کے توسط سے دائر درخواست میں کہا گیا کہ یہ ترامیم وقفوں کے مذہبی کردار کو مسخ کریں گی اور وقف اور وقف بورڈ کے نظم ونسق میں جمہوری عمل کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچائیں گی۔لہٰذا، یہ پیش کیا جاتا ہے کہ 2025 کا ایکٹ مذہب کے معاملے میں اپنے معاملات کو منظم کرنے کیلئے ایک مذہبی فرقے کے حقوق میں کھلی مداخلت ہے جو کہ ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 26 کے تحت محفوظ ہے، سمستھا کیرالہ جمعیت العلماء کی طرف سے عرضی پیش کی گئی۔اس نے الزام لگایا کہ 2025 ایکٹ آئین کے وفاقی اصولوں کے خلاف ہے کیونکہ یہ وقف کے سلسلے میں ریاستی حکومتوں اور ریاستی وقف بورڈ کے تمام اختیارات چھین لیتا ہے اور تمام اختیارات مرکزی حکومت کے ہاتھ میں جمع کر دیتا ہے۔عرضی میں کہا گیا کہ "ان دفعات کا مجموعی اثر بڑے پیمانے پر وقفوں کیلئے انتہائی نقصان دہ ہوگا جس میں ایکٹ کی آئینی جواز کو چیلنج کیا گیا ہے۔جاوید کی درخواست میں الزام لگایا گیا کہ ایکٹ نے وقف املاک اور ان کے انتظام پر من مانی پابندیاں لگائی ہیں، جس سے مسلم کمیونٹی کی مذہبی خودمختاری کو نقصان پہنچا ہے۔ایڈوکیٹ انس تنویر کے توسط سے دائر درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس قانون نے ایسی پابندیاں عائد کر کے مسلم کمیونٹی کے ساتھ امتیازی سلوک کیا ہے جو دیگر مذہبی اوقاف کے انتظام میں موجود نہیں ہیں۔اپنی الگ درخواست میں، اویسی نے کہا کہ یہ بل وقف سے مختلف تحفظات چھین لیتا ہے جو وقف اور ہندو، جین اور سکھ مذہبی اور خیراتی اوقاف کو یکساں طور پر دیا جاتا ہے۔اویسی کی درخواست، ایڈوکیٹ احمد کے ذریعہ دائر کی گئی کہ دوسرے مذاہب کے مذہبی اور خیراتی وقفوں کے لیے وقفوں کو دیے گئے تحفظ کو کم کرنا مسلمانوں کے خلاف معاندانہ امتیازی سلوک ہے اور آئین کے آرٹیکل 14 اور 15 کی خلاف ورزی ہے، جو مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی ممانعت کرتی ہے۔درخواست میں استدلال کیا گیا کہ ترامیم وقفوں اور ان کے ریگولیٹری فریم ورک کو فراہم کردہ قانونی تحفظ کو ناقابل واپسی طور پر کمزور کرتی ہیں جبکہ دوسرے اسٹیک ہولڈرز اور مفاد پرست گروہوں کو غیر مناسب فائدہ دیتی ہیں، کئی سالوں کی پیشرفت کو نقصان پہنچاتی ہیں اور وقف کے انتظام کو کئی دہائیوں تک پیچھے دھکیلتی ہیں۔اپنی علیحدہ درخواست میں امانت اللہ خان نے وقف (ترمیمی) بل کو غیر آئینی اور آئین کے آرٹیکل 14، 15، 21، 25، 26، 29، 30 اور 300A کی خلاف ورزی قرار دینے کی استدعا کی ہے۔

103

میں حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے اراکین نے وقف قانون پر بحث کیلئے وقفہ سوالات کو ملتوی کرنے کی تحریک پیش کی، جس کے لیے 9 اراکین، جن کا تعلق این سی، کانگریس اور چند آزاد اراکین تھا، نے اسپیکر کو نوٹس دیا تھا۔اس اقدام کی بی جے پی ارکان نے مخالفت کی، جس کی قیادت قائد ایوان سنیل شرما کر رہے تھے، چاروں طرف سے شور شرابہ شروع ہوا، جو 2 منٹ سے زیادہ تک جاری رہا۔اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کے قاعدہ 58 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025، اعلیٰ ترین عدالت میں زیر سماعت ہونے کی وجہ سے التواء کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔انہوں نے کہا کہ میں ایوان میں التواء کی اجازت نہیں دے سکتا کیونکہ معاملہ زیر سماعت ہے۔اسپیکر نے تحریک التواء کو مسترد کرتے کیلئے رولز 56 اور 58 کا حوالہ دیا۔انہوں نے واضح کیا کہ قاعدہ 58 کے ذیلی قاعدہ 7 کے تحت جو معاملات زیر سماعت ہیں ان پر ایوان میں بحث نہیں کی جاسکتی۔اسپیکر نے کہا کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے کیونکہ اسے ملک کی اعلیٰ ترین عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے۔جنہوں نے ملتوی کرنے پر اصرار کیا اور ایوان کے چاہ کی طرف بڑھ گئے۔لیکن مارشلز نے انہیں پوڈیم تک پہنچنے سے روک دیا۔جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کی کارروائی کو دوبارہ ملتوی کردیا جب نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی نے وقف (ترمیمی) بل 2025 پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کردیا۔12 دن کے بعد ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوتے ہی این سی قانون ساز پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کردہ وقف (ترمیمی) بل 2025 پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔جب این سی ممبران اسمبلی نے ایوان کے کنویں میں احتجاج جاری رکھا، کاغذات پھاڑ دیے، سیاہ بیج لہرائے، اسپیکر نے ایوان کی کارروائی ملتوی کردی۔بعد ازاں جب ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو این سی ارکان اسمبلی نے بی جے پی مخالف نعروں کے درمیان احتجاج جاری رکھا۔وقف بل نہ منظور، کالا قانون واپس لو، بی جے پی ہائے ہائے کے نعرے لگاتے ہوئے ٹریژری بنچوں سے نیشنل کانفرنس کے اراکین نے اسمبلی کی چاہ میں گھسنے کی کوشش کی، لیکن مارشلوں نے انہیں پوڈیم تک پہنچنے سے روک دیا۔اسپیکر نے پھر قواعد کا حوالہ دیکر وقف (ترمیمی) بل پر بحث کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے۔

104

انہوں نے تقسیم میں تاخیر کے دعووں کی تردید کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ اسکیم کے رہنما خطوط کے مطابق پنشن باقاعدگی سے تقسیم کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا ''کشمیر صوبے میں 4,50,797 اہل مستفید افراد کو مربوط سماجی تحفظ اسکیم کے تحت ماہانہ مالی امداد ملتی ہے، جس میں 64,881 اضافی مستفیدین قومی سماجی امداد پروگرام کے تحت آتے ہیں اور جموں میں میں 3,61,182 مستفیدین پنشن کے فوائد حاصل کرتے ہیں''۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شادی کی امداد کی تقسیم میں تاخیر ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا ''ایسی صورتوں میں جہاں محکمانہ فنڈس دستیاب نہیں ہیں، ادائیگیوں میں شادی کے بعد تک تاخیر ہو سکتی ہے، لیکن صرف ان درخواست دہندگان کیلئے جنہوں نے اپنی شادی کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ قبل درخواست دی تھی۔''

105

پی نے میٹنگ پر کوئی بیان جاری نہیں کیا تاہم اندرونی ذرائع نے بتایا کہ شاہ نے تمام 28 ممبران اسمبلی سے انفرادی طور پر خاص طور پر سیکورٹی اور سیاسی صورتحال کے علاوہ متفقہ کے بجٹ اجلاس کی کارروائی کے بارے میں رائے لی۔خطہ میں سیکورٹی صورتحال بالخصوص دہشت گردوں کی دراندازی اور جموں کے کچھ اضلاع کے بالائی علاقوں میں ان کی موجودگی کے بارے میں قانون سازوں کے خدشات پر امیت شاہ نے انہیں یقین دلایا

106

وکشمیر گورنمنٹ ایمپلائز جوائنٹ کنسل ٹیو کمیٹی اعجاز خان کی قیادت میں ایک وفد نے مشیر سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر کے ملازمین کو درپیش مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ملازمین سے متعلق فلاحی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔مشیر موصوف نے وفود کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے تمام مسائل اور خدشات کو مرحلہ وار طریقے سے حل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ملازمین کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حقیقی مسائل کو حل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔اسی طرح جموں وکشمیر ہائیر ایجوکیشن کنٹریکچول لیچرز ایسوسی ایشن نے بھی مشیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا۔انہوں نے صحت وطبی تعلیم محکمہ کے تحت ایس آر او 364 کے مطابق برابری کا مطالبہ کیا۔مشیر موصوف نے ان کے مطالبات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت ملازمین کی مشکلات کو سمجھنے اور حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ ان مسائل اور خدشات کو اچھی طرح سے دیکھا جائے گا اور فوری طور پر حل کیا جائے گا۔دریں اثنا، متعدد افراد نے بھی مشیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے مسائل پیش کئے

107

عمر عبداللہ نے ہندوستان کے بھرپور تنوع پر روشنی ڈالی، اس بات پر زور دیا کہ ملک کی ترقی میں ہر شہری کا کردار ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ تقریب، ٹیولپ بلوم کے ساتھ موافق ہے، توقع کی جاتی ہے کہ بڑے ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کرے گا، جو کاریگروں اور باورچیوں کو اپنے دستکاری اور کھانوں کو فروغ دینے کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم پیش کرے گا۔انہوں نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا کہ سرینگر، جموں وکشمیر کے ٹیولپ گارڈن کے متحرک رنگوں کے درمیان ایک تازگی بخش صبح کی سیر، عزت مآب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جی اور ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب سے مل کر خوشی ہوئی۔انہوں نے مزید کہا کہ حیرت انگیز تعداد میں انواع و اقسام کے ساتھ، یہ باغ ایک حقیقی شاہکار ہے۔آیئے ہر سال ریکارڈ زائرین کے لیے خوشی منائیں جب وہ خود کو ان متحرک پھولوں کی خوبصورتی میں غرق کرتے ہیں۔

108

محکمہ جنگلات، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔جاوید احمد رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مؤثر سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کے لئے انتظامی معاملات میں جوابدہ اور شفافیت برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔اور وزیر جنگلات نے متعلقہ افسران سے اس کے تدارک اور روکتھام کے لئے قابل عمل حل طلب کیا۔انہوں نے شجرکاری پر بھی زور دیا

109

این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں سوموار کو وقف ترمیمی بل پر ہنگامہ آرائی ہوئی کیونکہ اسپیکر نے بل پر بحث کی اجازت نہیں دی۔اس دوران پی ڈی پی لیڈر وحید الرحمان پرہ نے کہا'' جب دفعہ 370 اور CAA عدالت میں تھے، ہم ایک قرارداد لائے تھے، بہت سی ریاستیں اسے لے کر آئی تھیں اور آج ہم وقف بل کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانا چاہتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے اسپیکر نے اس قرارداد کو مسترد کردیا، وہ مکس میچ کھیل رہے ہیں''۔انہوں نے کہا کہ وہ بی جے پی کی مخالفت کر رہے ہیں لیکن زمین پر بی جے پی کی پالیسیوں کو سہولت فراہم کر رہے ہیں۔پی ڈی پی لیڈر نے کہا کہ وقف املاک کو محض جائیداد کے طور پر دیکھنا غلط ہے کیونکہ یہ معاملہ عقیدے سے متعلق ہے اور اسی کے مطابق سلوک کیا جائے گا۔پرہ نے کہا'' اسلامی مذہبی جائیدادیں ہمارے آباؤ اجداد کی چھوڑی ہوئی میراث ہیں اور یہ مسلمانوں کا مذہبی معاملہ ہے، مسلمانوں کو شامل کیے بغیر مسلمانوں کے لیے فیصلے کرنا اور قانون پاس کرنا درست نہیں ہے۔مسلم کمیونٹی کے تمام افراد نے کھل کر اس بل پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔وقف املاک کو محض جائیداد کے طور پر دیکھ کر یہ عقیدہ کا معاملہ ہے اور یہ غلط ہے۔''

110

وزیر داخلہ امیت شاہ نے جموں سے کٹھوعہ کے ہیرانگر سیکٹر کیلئے ہیلی کاپٹر میں اڑان بھری اور بعد میں زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے انہیں بارڈر سیکورٹی فورس کی چوکی ''ونے'' لے جایا گیا۔اس دوران بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری، جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات اور دیگر سینئر افسران بشمول بی ایس ایف، جموں فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل ششانک آنند اور جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس بھیم سین ٹوٹی نے وزیر داخلہ کا استقبال کیا۔اس موقعہ پر انہوں نے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد بی ایس ایف اہلکاروں سے خطاب کیا۔بی ایس ایف کے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے فورس کے تعاون کی تعریف کی اور مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دینے پر فوجیوں کی تعریف کی۔انہوں نے کہا''ہم سرحدوں پر الیکٹرانک نگرانی کا نظام تعینات کر رہے ہیں، جس کے دو ماڈل ہیں، اگر کچھ ہوتا ہے (دشمن کی طرف سے)، تو آپ فوری طور پر جواب دے سکیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی تک رسائی کو بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔انہوں نے کہا'' بی ایس ایف کی ایک روشن تاریخ ہے اور قوم کی حفاظت میں ان کے کردار کو پوری قوم جانتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے ساتھ ماضی کی جنگوں میں بی ایس ایف کا حصہ فوج کی طرح تھا''۔

111

میں مدد کی ہے، جو کاروباری سرگرمیوں میں بہت زیادہ اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔کشور لون (5-50,000 لاکھ روپے)، جو بڑھتے ہوئے کاروباروں کو سپورٹ کرتے ہیں، مالی سال 16 میں 5.9 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 25 میں 44.7 فیصد ہو گئے، جو مائیکرو سے چھوٹے کاروباری اداروں کی طرف قدرتی ترقی کو ظاہر کرتے ہیں۔ترون زمرہ (5 لاکھ سے 10 لاکھ روپے) بھی حاصل کر رہا ہے، جس سے یہ ثابت ہورہا ہے کہ مدرا صرف کاروبار شروع کرنے کے بارے میں نہیں ہے

کریلا ذیابیطس کا قدرتی علاج

کریلے کو انگریزی زبان میں Bitter Gourd کہا جاتا ہے۔یہ ایک معروف سبزی ہے جس کی کڑواہٹ دور کرکے پکالیا جائے تو بچوں اور بڑوں دونوں کو پسند آتی ہے۔اگر بطور دوا استعمال کی جائے تو متعدد امراض جن میں جگر اور تلی کا بڑھ جانا،ذیابیطس،چیچک وخسرہ اور جوڑوں کے درد میں بے حد مفید ہے۔انسانی جسم میں جگر ایک ایسا عضو ہے جسے فولاد کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح دماغ کے لئے کیلشیم اور فاسفورس کی جتنی ضرورت ہوتی ہے اس کو پورا کرنے کے لئے کریلا ایک بہترین سبزی ہے۔کریلے میں غذائی فائبرز (کاربوہائیڈریٹس) وٹامن B بیٹا کیروٹین،وٹامن C، آئرن،پوٹاشیم کی وسیع تر مقدار موجود ہے۔اس سبزی کا سبز رنگ اس میں موجود کلوروفل کی وجہ سے ہوتا ہے۔ہڈیوں اور جوڑوں کے درد کی بیماری Jicht میں بطور دوا کھانا بہتر رہتا ہے۔ذیابیطس کے علاج کے لئے یہ قدرتی مجرب نسخہ ہے اور تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ کریلا شوگر کے مریضوں کے لئے بہترین اور شافی علاج ہے۔شوگر کو متوازن رکھنے اور خون میں جانے سے روکنے کے لئے کریلوں کا رس پیا جاتا ہے۔

کریلے کا رس کیسے نکالا جائے؟

رس نکالنے کے لئے کریلے کے اوپر کا سبز اور ناہموار چھلکا کسی چھری سے چھیل کر اسے گرائنڈ کیا جاسکتا ہے۔اہل حکمت کا کہنا ہے کہ اس رس کے مستقل استعمال سے انسولین کی ضرورت نہیں رہتی۔

خون کے امراض کے لئے

کریلے کے ٹکڑے کو کاٹ کر فضا میں سکھا کر باریک پیس لیا جائے اور یہ پاؤڈر 3 سے 6 گرام سادہ پانی سے لینے سے Urine میں شکر آنے یا خون کے امراض کے لئے غذائی علاج تصور کیا جاتا ہے۔

عام طور پر ذیابیطس کے معالج ہی اسے استعمال کرنا مفید قرار دیتے ہیں۔خونی بواسیر کے لئے کریلے کے جوشاندے کا شربت بنا کر روزانہ پینے سے آرام آجاتا ہے۔کریلے کی کڑواہٹ کیسے دور کی جائے؟یہ سوال تو آموز پکانے والی خواتین اور بچیاں کیا کرتی ہیں اور اکثر تو اس کے ذائقے ہی کی وجہ سے یہ سبزی پکاتی ہی نہیں ہیں جبکہ اگر موسم کی تازہ بھری ہوئی شکل میں پکانا ہو تو درمیان سے لمبا کٹ لگا کے تھوڑی دیر کے لئے چٹکی بھر نمک لگا کے تھوڑے سے پانی کے ساتھ کھلے صحن یا کچن میں سلیب پر رکھ دیا جائے اور پھر اس پانی کو ضائع کرکے دھو کر پکالئے جائیں تو کڑواہٹ باقی نہیں رہتی۔

موسم برسات بیماریوں کا موسم

ہماء بلوچ

موسم برسات میں بارشوں اور سیلاب کے بعد مختلف قسم کی بیماریوں کے پھیلنے کا زبردست اندیشہ ہوتا ہے جو وبائی شکل اختیار کرسکتی ہیں۔ان بیماریوں پر قابو پانے کے لئے عمومی نوعیت کی آسان اور حفاظتی تدابیر پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ہونے والی بیماریاں پانی سے پھیلنے والی بیماریوں،ملیریا،آنکھوں کی بیماریاں،جلدی بیماریاں۔پانی سے پھیلنے والی بیماریاں

گندے پانی میں مختلف بیماریوں کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔جراثیم والا پانی پینے یا استعمال کرنے سے زیادہ تر معدے اور آنتوں کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔مثلاً ہیضہ،میعادی بخار،پیچش،ڈائریا(اسہال) بد ہضمی،پیٹ کے کیڑے وغیرہ۔ان بیماریوں سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1۔پینے کے لئے صاف پانی استعمال کیا جائے اور اگر ممکن ہو تو وبا کے دنوں میں پانی کو ابال کر پینے اور کھانا پکانے کے لئے استعمال کریں۔2۔گلے سڑے پھل اور کچی سبزیاں کھانے سے پرہیز کریں۔پھل اور سبزیاں اچھی طرح دھو کر استعمال کریں۔3۔کھانے پینے کی اشیاء کو مکھیوں سے بچانے کے لئے اچھی طرح ڈھانپ کر رکھیں۔کیونکہ مکھیاں مختلف بیماریوں کے جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔4۔کھانا پکانے سے پہلے اپنے ہاتھ اچھی طرح صابن اور صاف پانی سے دھوئیں۔گندے ہاتھ بیماری کا باعث بنتے ہیں۔5۔ڈائریا ہونے کی صورت میں بچوں کو نمکول پلائیں اور دوسری غذا بھی جاری رکھیں۔نمکول بڑوں کو بھی دیا جاسکتا ہے۔

6۔وبا کے دنوں میں سب کو بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہئیں۔

ملیریا کا علاج

ملیریا کا بخار ایک جراثیم کے ذریعے ہوتا ہے جو مچھر کے کاٹنے سے صحت مند آدمی کے خون میں داخل ہوکر بیماری کا باعث بنتا ہے۔

بارشوں اور سیلاب کے بعد گندا پانی جو جوہڑوں اور تالابوں کی شکل میں جمع ہوجاتا ہے۔ایسی جگہوں میں مچھر آسانی سے پھلتا پھولتا ہے۔یہی مچھر انسان کو سوتے یا جاگتے میں کاٹ کر ملیریا بخار کرنے کا سبب بنتے ہیں۔اس سے بچنے کے لئے اپنے گردو نواح میں گندے پانی کے جوہڑوں اور تالابوں وغیرہ کو چونا یا مٹی ڈال کر بند کردیں تاکہ ان جگہوں میں مچھر پرورش نہ پاسکیں۔

گندم غذا بھی علاج بھی-تحریر نمبر 1928

سعدیہ قمر

دانوں کا جوس

تقریباً آدھی پیالی گیہوں کے دانوں کو اچھی طرح دھولیں۔اب ایک صاف مٹی کے پیالے میں دو پیالی پانی ڈالیں اور گیہوں شامل کردیں۔اسے شام کے وقت بھگوتے ہوئے وقت نوٹ کرلیں اسے کم ازکم 12 سے 14 گھنٹے بھگونا ضروری ہے۔صبح و شام یہ پانی پی لیں۔ اس میں شہد،چینی،لیموں اور نمک سمیت کوئی چیز شامل نہ کریں۔

گیہوں کا پانی تازہ ہونا چاہئے اور اسے پینے کے ایک گھنٹے بعد تک کچھ کھایا پیا نہ جائے۔تین ہفتوں تک مسلسل یہ پانی پینے سے جسم میں قوت آجاتی ہے اور بیماری کی وجہ سے لاغر ہو جانے والے مریضوں کی توانائی بحال ہونے لگتی ہے۔

بھوسی یا چوکر کی افادیت

پہلے زمانے میں پتھر کے دو بڑے پاٹ لے کر انہیں ہاتھ سے چلنے والی چکی کی شکل دی جاتی تھی۔

چھوٹی بڑی چکیاں ہر گھر میں موجود ہوتی تھیں اور خواتین ان پر مختلف مصالحے اور آٹا خود پیستی تھیں۔اس طرح سرخ رنگ کا آٹا حاصل ہوتا جس میں چوکر سمیت سبھی کچھ شامل ہوتا تھا،لہٰذا وہ زیادہ قوت بخش ہوتا تھا۔چوکر والے آٹے کے استعمال سے قبض نہیں ہوتا اور آنتوں کی سوزش دور ہوتی ہے۔ہری سبزی کے ساتھ چوکر کی روٹی بہترین غذا ہے اور قبض کے پرانے مریض بھی جب یہ آٹا کھانا شروع کرتے ہیں تو تندرست ہو جاتے ہیں۔

سرسوں کے ساگ اور مکئی یا گندم کی چوکر والی روٹی پر مکھن لگا کر کھانے سے قبض کا مسئلہ نہیں رہتا۔قبض کو اُم الامراض کہا جاتا ہے اس لئے کہ اس سے پورے جسم کا نظام گڑبڑ ہوجاتا ہے۔شوگر کے مریضوں کو بھی چوکر والی روٹی تجویز کی جاتی ہے۔قدرت نے چوکر میں وٹامنز،معدنی اجزاء اور صحت بخش نمکیات رکھے ہیں۔اس کے فائبر پر مشتمل اجزاء آنتوں میں چپکے ہوئے فضلے کو بھی باہر لے آتے ہیں۔

چوکر والی روٹی خون کی گردش کو متوازن رکھتی ہے۔یہ غذا کی نالی کے زخموں،خراشوں اور ورم کو بھی ٹھیک کردیتی ہے۔پتے اور گردے کی پتھری کا آسان علاج بھی چوکر ہے۔آج کل چوکر کی ڈبل روٹی اور رس بآسانی دستیاب ہیں۔آپ کے لئے بہتر یہ ہے کہ آٹے کو کبھی نہ چھانئے بلکہ اس سے پورا فائدہ اٹھایئے۔اس کے استعمال کو معمول بنالیں آپ کے پورے گھرانے کی صحت ٹھیک رہے گی۔

نزلہ وزکام

اگر آپ کو نزلہ وزکام ہو سر بھاری محسوس ہو تو ایک بڑے کپ پانی میں چائے کے دو چمچ آٹے سے نکالی ہوئی چوکر ڈال کر اسے پکائیں۔جب اچھی طرح جوش آجائے تو چھان لیں اور اس میں ایک بڑا چمچ شہد ملا کر رات کو سوتے وقت پی لیں۔اس سے قبض بھی دور ہوگا اور جما ہوا بلغم بھی پتلا ہو کر نکل جائے گا۔اگر ناک بند ہو زکام تیز ہو تو آپ آدھی پیالی پانی میں تھوڑا سا پھلوں کا سرکہ ملا کر جوش دیں۔

اس میں دو چمچ بھوسی ملائیں اور پھر پیالے میں نکال کر اس کی بھاپ لیں۔اس طرح ناک کھل جائے گی۔

پیشاب کی تکالیف

اگر پیشاب میں جلن ہو تو مریض کو بہت اذیت ہوتی ہے۔اس کیفیت میں بھی گندم سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔تقریباً 12 گرام گیہوں دھو کر مٹی کے پیالے میں رات کو بھگوئیں۔صبح اسے مل کر اور چھان کر اس کے پانی میں 20 گرام مصری ملا کر پی لیں۔

چند روز میں جلن دور ہوجائے گی۔گیہوں کے پودے کا رس پیا جائے تو بھی فائدہ ہوگا۔

چہرے کی شادابی

گندم سے گھریلو طور پر ابٹن بھی بنایا جاتا ہے۔اس کے لئے دو چمچ گیہوں کے آٹے میں ایک چمچ بالائی اور آدھے لیموں کا رس ملا لیں۔اگر یہ سخت ہو تو اس میں تھوڑا سا عرق گلاب ملا کر چہرے پر ابٹن کی طرح لگائیں۔تقریباً 15 منٹ بعد اسے ہاتھوں سے مل مل کر اتار لیں اور منہ دھولیں۔

چہرہ خشک ہوتے پر عرق گلاب لگائیں وہ نکھر جائے گا۔اکثر نومولود بچے کے چہرے پر رواں (نرم باریک بال) ہوتے ہیں۔اسے ختم کرنے کے لئے بزرگ خواتین آدھی پیالی آٹے میں ایک چمچ گھی اور چٹکی بھر نمک ملا کر سخت آٹا گوندھ لیتی ہیں پھر تھوڑا سا آٹا پیڑے کی طرح گول بنا کر ہلکے ہاتھ سے آہستہ آہستہ پیشانی پر لگاتی ہیں تاکہ بچے کو تکلیف نہ ہو دن میں تین بار یہ آٹا لگایا جاتا ہے اور 8 سے 10 دن میں روئیں آہستہ آہستہ کم ہوجاتے ہیں۔

تقریباً 12 سال سے کم عمر بچیاں بھی چہرے اور ہاتھوں پر آٹا لگا کر ان سے چھٹکارا پاسکتی ہیں۔انہیں چاہئے کہ اس میں نمک زیادہ شامل کریں۔ایسا کرنے سے تین ہفتوں میں بال کم ہونے لگتے ہیں۔اس سے بڑی عمر کی لڑکیوں میں یہ نسخہ کارآمد نہیں ہے۔تھوڑے سے آٹے میں دودھ اور ہلدی ملا کر چہرے پر لگانے سے کھردری جلد ملائم ہوجاتی ہے۔ثابت گندم پیس کر پھلوں کے تھوڑے سے سرکے اور پانی کے ساتھ ابال کر چہرے پر ماسک کی طرح لگانے سے چھائیاں اور داغ دھبے دور ہوجاتے ہیں۔

کچھ خواتین کی جلد حساس ہوتی ہے انہیں چاہئے کہ اسے استعمال نہ کریں سرکہ خالص ہو۔پہلے تھوڑا سا لگا کے دیکھیں۔اگر مناسب لگے تو پورے چہرے پر لگائیں ورنہ چھوڑ دیں۔گندم کا یہ تیل چہرے کے داغ دھبوں،چھائیوں،کیل مہاسوں کے نشانوں کے لئے اچھا ہے۔

گندم کا تیل

گندم کا تیل تیز،خوشبودار اور گاڑھا ہوتا ہے،اسے فوڈ سپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اور جسم پر لگایا بھی جاتا ہے۔اسے سلاد میں ڈالا جاتا ہے اور سر میں بھی لگایا جاتا ہے۔واضح رہے کہ اسے فریج میں 6 سے 8 ماہ تک رکھا جاسکتا ہے۔اسے استعمال سے قبل گرم نہیں کیا جاتا۔سردیوں میں جلد پھٹ جائے،سوزش،داغ دھبوں،جلنے کے بعد کے نشانات اور بہت خشک جلد پر یہ تیل بہت اچھا مانا جاتا ہے۔اسے دوسرے تیل میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔جن لوگوں کا پیٹ خراب رہتا ہو اور اسہال آتے ہوں وہ آٹے میں دو کھانے کے چمچ سونف ملا کر اس کی روٹی کھائیں،جو خواتین بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہوں وہ ایک پیالہ ثابت گندم ابال کر رکھ لیں اور اس میں دودھ اور چینی ملا کر کھائیں۔

انشاء اللہ دودھ کی کمی نہیں ہوگی۔آپ اس میں سات عدد،بادام،کشمش کے دانے اور شہد بھی شامل کرسکتی ہیں۔گندم غذا بھی ہے اور دوا بھی۔اس کا زیادہ فائدہ تب بھی ہوسکتا ہے جب اس کو چوکر سمیت استعمال کریں اس لئے بازاری آٹے کے بجائے چکی سے چوکر والا آٹا استعمال کرنے کی عادت اپنائیں۔شروع میں اسے پکانا اور کھانا مشکل لگے گا لیکن ایک دفعہ اس کے عادی ہوگئے تو چھوڑنا مشکل ہوجائے گا۔

پیٹھا کدو

دیبا جاوید

غذائیت سے بھرپور پیٹھا کدو بطور غذا اور دوا صدیوں سے استعمال ہو رہا ہے۔اس میں حرارے بہت کم ہوتے ہیں۔اردو میں اسے پیٹھا کدو یا سفید کدو کہتے ہیں جبکہ انگریزی میں اس کے کئی نام ہیں جیسے Winter Melon,Ash Gourd,White Gourd اور White Pumpkin وغیرہ۔اس کا لاطینی نام Benincasa Cerifera اور اس کا تعلق Cucurbitaceae فیملی ہے۔زمانہ قدیم سے اسے انڈیا،چائنا،ملائیشیا،نیوگنی میں کاشت کیا جارہا ہے۔

چائنا میں یہ 2000 سال سے استعمال ہو رہا ہے وہاں اسے Preserving Gourd کہتے ہیں۔پیٹھا کدو کا پھل،پھول،بیج،پتے،جڑ سب ہی غذائی و ادویاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔انڈیا،پاکستان میں اسے بطور سبزی استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے کینڈی یا مربہ بھی بنتا ہے۔چائنا اور تائیوان میں اس سے سوپ بنایا جاتا ہے۔

اس سے مشروب بھی بنتا ہے جو Winter Melon Tea کے نام سے مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

پھل 25 سے 40 سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے اس کی شکل لمبوتری سے گول ہوتی ہے اور اندر کا گودا سفید اور Spongy ہوتا ہے۔کچے گودے کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے جبکہ پکا ہوا بے ذائقہ Bland ہوتا ہے۔باہر کا چھلکا سبز اور سخت ہوتا ہے کیونکہ اس کے اوپر قدرتی ویکس کوٹنگ ہوتی ہے جس کی وجہ سے پھل کی شیلف لائف بڑھ جاتی ہے۔اسے 12 ماہ تک بغیر فریج میں رکھے سٹور کیا جاسکتا ہے۔

قدرتی ویکس کوٹنگ کی وجہ سے اسے Wax Gourd کا نام بھی دیا جاتا ہے۔اس کا وزن 2 سے 50 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

پھل کی خصوصیات

مقوی باذباری کے بخار کو دور کرتا ہے،دافع کرم اور امعا،قبض کشا،مسکن،پیشاب آور،دافع کینسر،مخرج بلغم،دافع بخار اور ٹانک ہے۔میٹھا کدو Natural Healen کہا جاتا ہے۔آئیورویدک اور روایتی مشرقی ادویات میں اسے بطور ٹانک استعمال کروایا جاتا ہے۔

آئیورویدک میں دماغی کمزوری اور اعصابی تکالیف مرگی،Insanity Parabola کے علاج کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔پیٹھا کدو میں تقریباً 90 فیصد پانی ہے لہٰذا اس کے استعمال سے وزن نہیں بڑھتا کیونکہ میٹا بولک ریٹ (استحالہ) بڑھاتا ہے اور چینی کو چکنائی میں بدلنے سے روکتا ہے۔جبکہ اس کے گودے اور چینی سے بنی سویٹ ڈش (حلوہ) جسمانی کمزوری اور تھکن کو دور کرتی ہے اور وزن بڑھاتی ہے)پیٹھا کدو خون کی بیماریاں سانس کی تکالیف (دمہ) اور گردے کی پتھری کے علاج کے لئے بھی مفید پایا گیا ہے۔

معدے کی تیزابیت کو ختم کرتا ہے۔پیشاب آور ہے۔بلڈ پریشر کو بڑھنے نہیں دیتا اور فاسد مادوں کو نکالتا ہے۔

تحقیق کے مطابق پیٹھا کدو کا الکوحل میں ایکسٹریکٹ Antinociceptive اور دافع بخار اثرات رکھتا ہے۔خون کی کمی کے علاج کے لئے پتوں اور پھل کا خشک سفوف Buttermilk کے ساتھ ایک چائے کا چمچ استعمال کروایا جاتا ہے اور اس کا میتھا نولک ایکسٹریکٹ ڈائریا (اسہال) کو ختم کرنے میں موثر ثابت ہوا ہے۔

تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ پھل میں مانع تکسیدی مرکبات پائے جاتے ہیں جو الزائمر بیماری سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ایک تحقیق کے مطابق پھل میں دافع کینسر Terpenes بھی پائے جاتے ہیں۔چائنا میں پیٹھا کدو کا استعمال کاسمیٹکس میں خاصا مقبول ہے۔یہ چہرے کی جھریوں اور داغوں Blemishes کو دور کرتا ہے اور جلد کو نمی اور نرمی دیتا ہے۔انڈیا میں السر کے علاج کے لئے اس کے جوس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

جوس کی خصوصیات

پیٹھا کدو کا جوس بھی کئی بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔مسکن ہے اور بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ذیابیطس،بدہضمی اور السر کے علاج کے لئے بہترین ہے۔نہار منہ پینا معدے کی تیزابیت اور سوجن کو دور کرتا ہے۔مرکری Poisoning اور سانپ کے کاٹنے کی صورت میں موثر Antidote ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے آم کھانا کیسا ہے

آم مٹھاس سے بھرپور ایک پھل ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آم ذیابیطس کے مریضوں کے لئے فائدہ مند نہیں بلکہ نقصان کا باعث بنتا ہے۔آج ہم آپ کی اس ہی کشمکش کے بارے میں بات کرنے والے ہیں کہ کیا واقعی ذیابیطس کے مریضوں کے لئے آم کھانا صحیح ہے؟۔ماہرین صحت کے مطابق یہ صرف ایک افواہ ہے کہ آم کھانا ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ٹھیک نہیں ہے،موسم کے آم کھانا ذیابیطس کے مریضوں کو نقصان نہیں پہنچاتے لیکن انہیں آم کھاتے وقت اس کی مقدار کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ آم میں وٹامن سی،وٹامن بی 6 اور وٹامن ای ہونے کے ساتھ ساتھ کوپر اور فولیٹ بھی پایا جاتا ہے،آم میں موجود وٹامن سی جسم میں آئرن کی کمی پوری کرنے کے ساتھ قوت مدافعت کے لئے بھی بہترین ہوتا ہے۔

دوسری جانب آم میں فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں جس سے خون میں موجود شکر کی مقدار بھی معتدل رہتی ہے۔

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اگر ذیابیطس کے مریض آم کھانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو اس کی مقدار کا خاص خیال رکھنا ہوگا اور کھانے کے بعد آم کھانے سے گریز کرنا ہوگا کیونکہ ایسا کرنے سے خون میں موجود شکر کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔

طبی ماہرین کا مزید کہنا ہے کہ پھل کھانے کا سب سے بہترین وقت صبح کا ہوتا ہے لیکن ضروری ہے کہ آپ آم کا استعمال کرنے سے قبل اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرلیں۔

لوکی۔غذائیت سے بھرپور سبزی

نسرین شاہین

قدرت نے ہماری صحت کے لئے موسم کے لحاظ سے غذائیں پیدا کیں ہیں،جو ہمارے جسم کو گرم اور ٹھنڈا رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ہمارا جسم اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا حیرت انگیز شاہکار ہے۔یہ ہر قسم کا موسم ایک مناسب حد تک برداشت کرسکتا ہے۔موسم سرد ہو یا گرم،ہمارے جسم کا اندرونی درجہ حرارت صحت کی حالت میں تقریباً یکساں رہتا ہے۔

گرمی میں پسینا آتا ہے تو جسم کی فالتو حرارت جسم سے خارج ہوجاتی ہے اور جسم ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔جسم کے درجہ حرارت کے نظام کو ہمارا دماغ قابو میں رکھتا ہے۔

گرمیوں میں پسینا آنے سے پانی کے بخارات اُڑنے میں حرارت استعمال ہوتی ہے تو ہم ٹھنڈک محسوس کرتے ہیں۔اگر جسم سے پسینے کے ذریعے گرمی کے اخراج کا نظام نہ ہوتا تو ہمارا جسم تندور کی طرح گرم ہوجاتا،نتیجتاً جسمانی اعضا کام کرنا بند کردیتے اور موت بھی واقع ہوسکتی تھی۔

رب کریم نے ہماری حفاظت کا نہایت جامع خود کار نظام بنایا ہے۔گرمی کے موسم میں خون کا زیادہ حصہ جلد کی سطح کے قریب گردش کرتا ہے۔جلد کی سطح پر باریک باریک رگیں ہیں،لہٰذا جب جلد کے مساموں سے پسینا خارج ہوتا ہے تو ہمیں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔موسم سرما میں پسینا نہیں آتا تو جسم کی حرارت بھی خارج نہیں ہو پاتی اور جسم کا درجہ حرارت یکساں رہتا ہے۔

قدرتی طور پر جسم کو ٹھنڈا رکھنے کا خود کار نظام موجود ہے،لیکن ہمیں بیرونی طور پر بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے،مثلاً ہم ایسی غذائیں کھائیں،جو گرمی کے اثرات کو زائل کرنے میں معاون ثابت ہوں۔ایسی غذاؤں میں لوکی بے شمار فوائد کی حامل سبزی ہے۔طبی اور غذائی فوائد سے مالا مال لوکی ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مرغوب غذاؤں میں شامل ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ سبزی ہونے کے اعتبار سے لوکی ہمارے لئے نہایت اہمیت و افادیت کی حامل سبزی ہے،جس سے ہم بے شمار فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

لوکی کا تقریباً 92 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔لوکی گول اور لمبی،یعنی دو قسموں کی ہوتی ہے۔اس کی باہر کی سطح ہلکے سبز رنگ کی ہوتی ہے،جب کہ اندرونی سفید نرم اسفنج کی طرح ہوتی ہے۔

اس میں آدھے انچ لمبے اور چوتھائی انچ چوڑے نوک دار بیج درمیان میں موجود ہوتے ہیں۔لوکی میں گوشت بنانے والے روغنی اور معدنی نمکیات زیادہ ہوتے ہیں۔قدرت نے اس سبزی میں کیلسیئم،پوٹاشیم اور فولاد جیسے مفید اجزاء رکھے ہیں،تاکہ انسانوں کو فائدے حاصل ہوں۔مشاہدے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ موسم گرما میں پیدا ہونے والی سبزیوں میں حیاتین الف اور حیاتین ج (وٹامنز اے اور سی) وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں۔

لوکی بھی انھی سبزیوں میں سے ایک ہے،جس میں حیاتین الف،ب اور ج پائی جاتی ہیں۔لوکی کا گودا غذائی طاقت سے بھرپور ہوتا ہے اور اس کے بیج بھی فاسفورس سے مالا مال ہوتے ہیں۔

لوکی میں وافر مقدار میں پانی ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہمارے جسم میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتی ہے۔لوکی پیٹ کو راحت وٹھنڈک پہنچاتی ہے اور جسم

دھونی آئی پی ایل سے ریٹائر ہو رہے ہیں

اصل کہانی سامنے آگئی

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے بھارتی اسٹار کھلاڑی مہندرا سنگھ دھونی کی ریٹائرمنٹ کی خبریں زور پکڑنے لگی ہیں۔ چنئی سپر کنگز اور دہلی کیپیٹلز کے درمیان حالیہ میچ کے بعد ایک بار پھر سابق بھارتی کپتان مہندرا سنگھ دھونی کی آئی پی ایل سے ممکنہ ریٹائرمنٹ کی خبریں زور پکڑ گئیں۔ 43 سالہ دھونی کی کارکردگی، خاص طور پر بیٹنگ میں کمی نے قیاس آرائیوں کو ہوا دی کہ یہ آئی پی ایل سیزن ان کا آخری ہو سکتا ہے، تاہم ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے دھونی نے ان تمام افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ابھی کوئی فیصلہ کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں۔ شین وارن کی موت کے وقت طاقت کی ممنوعہ دوا ملنے کا انکشاف ایم ایس دھونی نے کہا کہ میں فی الحال آئی پی ایل کھیل رہا ہوں اور ہر سال کو الگ دیکھتا ہوں۔ میں 43 برس کا ہوں، اور جولائی تک 44 کا ہو جاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس 10 ماہ ہوں گے یہ فیصلہ کرنے کیلیے کہ آیا اگلے سال کھیلنا ہے یا نہیں؟ یہ میرا فیصلہ نہیں ہوگا، یاد رہے کہ دھونی نے اس سیزن میں فٹنس اور وکٹ کیپنگ کے شعبے میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے

'بہت سی چیزیں ہاتھ میں نہیں اور نہ ہم سے مشورہ ہوتا ہے'

رضوان کی شکست کے بعد پریس کانفرنس

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے نیوزی لینڈ کے خلاف بدترین شکست کے بعد ٹیم مینجمنٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ون ڈے ٹیم میں بھی بہت سی چیزیں میرے ہاتھ میں نہیں ہیں، ہمیں نہ پتا ہے اور نہ ہم سے کوئی مشورہ کیا ہے، ہم نے فیصلوں کو تسلیم کیا ہے۔ نیوزی لینڈ میں ماؤنٹ مونگا میں کھیلے گئے ون ڈے سیریز کے آخری میچ میں شکست کے بعد پریس کانفرنس کے دوران محمد رضوان نے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز مایوس کن قرار دے دی۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی ٹیم نے چیمپئنز ٹرافی اور اس کے بعد نیوزی لینڈ میں اچھا پرفارم نہیں کیا، ہمارا ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے وہ سہ فریقی سیریز اور چیمپئنز ٹرافی میں ایک بار پھر سامنے آنا شروع ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ٹیم 40 اوورز تک اچھی کرکٹ کھیلتی ہے اور میچ پر اپنی گرفت رکھتی ہے لیکن آخری 10 اوورز میں غلطیاں کرتے ہیں جس کی وجہ سے اچھے نتائج نہیں آرہے اور آخری لمحات میں چیزیں ہمارے ہاتھ سے نکل جاتی ہیں۔ محمد رضوان کا کہنا تھا کہ ہمیں امید ہے کہ پاکستان واپس جاکر مینجمنٹ اس مسئلے پر کام کرے گی اور ہماری جو کوششیں 35 سے 40 اوورز تک ہوتی ہیں وہ 50 اوورز تک ہوں اور نتائج ہمارے حق میں آئیں۔ کپتانی سے متعلق سوال پر ان کا کہنا تھا کہ تنقید کرنا سب کا حق ہے کیوں کہ جب نتائج نہیں آتے تو تنقید ہوتی ہے

لیکن ہم سب بھی آگے جوابدہ ہیں، آپ کہتے ہیں کہ 6 ماہ کے کپتان پر تنقید نہیں ہونی چاہیے لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر کچھ غلط ہو رہا ہے تو بالکل تنقید کریں لیکن بلاوجہ کی تنقید پر میں کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ ٹاس سے متعلق پوچھے گئے سوال پر قومی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ ہم نے کنڈیشنز کے مطابق فیصلے کیے لیکن تینوں میچوں میں ٹاس جیتنے کے باوجود ہم پہلے باؤلنگ کرنے کا فائدہ نہیں اٹھا سکے کیوں کہ اس وقت پچ گرین ہوتی ہے اور باؤلنگ کے لیے سازگار ہوتی ہے اور اگر ہم ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے تو شاید نتائج اس سے بھی برے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی 20 میں مجھے یا کسی اور کو منتخب کرنے پر کچھ نہیں کہہ سکتا اور نہ یہ میرا کام ہے، جیسا کہ یہاں بھی یعنی ون ڈے ٹیم میں بھی بہت سی چیزیں میرے ہاتھ میں نہیں ہیں، ہمیں نہ پتا ہے اور نہ ہم سے کوئی مشورہ کیا ہے، ہم نے فیصلوں کو تسلیم کیا ہے

پاکستان سپر لیگ سیزن 10 کیلئے

کمنٹری پینل کا اعلان

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان سپر لیگ کے لیے کمنٹری پینل کا اعلان کر دیا ہے، کمنٹری پینل میں دنیائے کرکٹ کے بڑے نام شامل کیے گئے ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق پی سی بی نے پی ایس ایل کے کمنٹری پینل میں پہلی مرتبہ الیسٹر کک اور مارٹن گپٹل کو شامل کیا ہے۔ جے پی ڈومنی، مائیک ہیز مین، ڈومینک کورک اور مارک نکولس بھی کمنٹری پینل کا حصہ ہیں۔ پاکستانی کرکٹ لیجنڈز وسیم اکرم، رمیز راجا، وقار یونس اور دیگر کمنٹیٹرز میں شامل ہیں جبکہ اردو کمنٹری پینل میں بھی 5 کمنٹیٹرز شامل ہیں جبکہ زینب عباس اور ایرین ہالینڈ پریزینٹرز کی ذمے داریاں نبھائیں گی۔ واضح رہے کہ پی ایس ایل کا افتتاحی میچ 11 اپریل کو راولپنڈی اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم افتتاحی میچ سمیت 11 میچوں کی میزبانی کرے گا جبکہ قذافی اسٹیڈیم 18 مئی کو ہونے والے فائنل سمیت 13 میچوں کی میزبانی کرے گا۔ کراچی اور ملتان 5،5 میچوں کی میزبانی کریں گے جبکہ پشاور میں 8 اپریل کو نمائشی میچ کا انعقاد کیا جائے گا۔

بابر اعظم پسندیدہ کھلاڑی ہیں: ابطحہ مقصود

پاکستانی نژاد اسکاٹ لینڈ ویمن کرکٹ ٹیم کی لیگ اسپنر ابطحہ مقصود کا کہنا ہے کہ پاکستان میں کھیلنا میرے لیے خاص لمحات ہیں۔ ابطحہ مقصود آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈکپ کے کوالیفائر کے لیے ان دنوں اسکاٹ لینڈ ویمن کرکٹ ٹیم کے ساتھ لاہور میں ہیں۔ 25 سالہ اسکاٹش کرکٹر 8 ون ڈے اور 57 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں اسکاٹ لینڈ ویمن کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرچکی ہیں۔ ابطحہ مقصود نے لاہور میں 'جیو نیوز' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے والدین کا تعلق لاہور سے ہے، مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے کہ میں یہاں واپس آئی ہوں۔ پی ایس ایل 10: لاہور، پنڈی، ملتان کے میچز کیلئے فوج و رینجرز طلب۔ انہوں نے کہا کہ میرے والد کرکٹ کے بہت بڑے فین ہیں، ان کی وجہ سے مجھے کرکٹ کا شوق ہوا، بھائی اور والد کے ساتھ ہم گھر کے گارڈن میں کرکٹ کھیلتے تھے، وہیں سے مجھے اس کھیل سے لگاؤ ہوا۔ ابطحہ نے کہا کہ میں نے پاکستان میں کبھی نہیں کھیلا، 8 برس کے بعد پاکستان آئی ہوں، یہاں رشتے داروں کو مل کر اچھا لگا ہے، قذافی اسٹیڈیم میں مجھے کھیلنے کا موقع ملا یہ میرے لیے ایک خاص چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے کچھ رول ماڈلز ہیں، کنگ آف اسپن شین وارن ان میں سے ایک ہیں، میں شین وارن کی ویڈیوز دیکھتی ہوں۔ ابطحہ نے کہا کہ اس وقت بڑا ٹارگٹ یہی ہے

پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کی س

یکیورٹی کیلئے پاک فوج کی تعیناتی کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے لیے پاک فوج اور سول آرمڈ فورسز کی تعیناتی کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے میچوں کی سیکیورٹی کے لیے پاک فوج اور سول ا? رمڈ فورسز کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ کیفیصلیکے تحت وزارت داخلہ نے احکامات جاری کردیے ہیں، پاک فوج کی تعیناتی آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت اور سیکیورٹی اور پروٹیکشن ڈیوٹیز کے لیےہو گی۔ ذرائع کے مطابق پاک فوج کی تعیناتی کے لیے

کابینہ ڈویژن، صوبائی حکومتوں اور چیف کمشنر اسلام آباد نے وفاقی حکومت سے درخواست کی تھی، سول آرمڈ فورسز کی تعیناتی انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 کے تحت ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ویمن کرکٹ ورلڈکپ کوالیفائر 2025 کے لیے بھی پاک فوج اور سول آرمڈ فورسز کی تعیناتی ہوگی۔

ہندوستانی ہاکی ستاروں نے کھیل کے ذریعے امن کا پیغام دیا

'ترقی اور امن کے لیے کھیل کے عالمی دن' کے موقع پر، جو ہر سال 6 اپریل کو منایا جاتا ہے، ہندوستانی ہاکی کے ستارے عالمی #وہائٹ کارڈ مہم میں شامل ہوئے اور کھیل کے ذریعے امن کی تحریک کے لیے یکجہتی کا اظہار کیا۔ کھیل کے دوسرے کارڈز کی طرح، وائٹ کارڈ میں طاقتور علامت ہے لیکن تعزیری کارڈز کے برعکس، وائٹ کارڈ امن، شمولیت اور امید کی علامت ہے۔ ہاکی انڈیا کے مطابق، اس سال کی مہم ایک سنگین عالمی مسئلے کی طرف توجہ مبذول کراتی ہے — 460 ملین بچے تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں رہتے ہیں جو کھیل کے میدانوں اور معیاری تعلیم تک رسائی جیسی محفوظ جگہوں سے محروم ہیں۔ ان چیلنجنگ ماحول میں، کھیل صرف ایک کھیل سے زیادہ بن جاتا ہے۔ یہ ایک لائف لائن بن جاتی ہے، تعاون، باہمی احترام اور لچک جیسی مہارتوں کی پرورش کرتی ہے۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں نے اس موقع پر خصوصی پیغامات شیئر کیے۔ ہندوستانی خواتین

کراچی میں انڈر-23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ کے

افتتاحی ایڈیشن کا آغاز

انڈر-23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ کا افتتاحی ایڈیشن کراچی کے کریک کلب میں شروع ہو گیا، جس میں غیر ملکی کھلاڑیوں کے ساتھ 6 پاکستانی کھلاڑی بھی حصہ لے رہے ہیں۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق نئی متعارف کرائی گئی یہ چیمپئن شپ 6 سے 10 اپریل تک جاری رہے گی، جس میں مردوں کے انفرادی چیمپئن شپ کا 32 کھلاڑیوں کا ڈرا اور خواتین کے انفرادی چیمپئن شپ کا 22 کھلاڑیوں کا ڈرا شامل ہے۔ ورلڈ اسکواش کے مطابق، فاتح کو پی ایس اے ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفیکیشن کے ساتھ ساتھ 60000 امریکی ڈالر کے انعامی پول کا بڑا حصہ ملے گا۔ آج صبح مریم ملک پہلی پاکستانی کھلاڑی تھیں جو ایکشن میں نظر آئیں۔ 21 سالہ کھلاڑی کو افتتاحی میچ میں اسپین کی نوآ رومیرو بلاسکیز نے 11-3، 11-2، 11-4 سے شکست دی۔ پاکستان کی جانب سے اگلا مقابلہ نور زمان کا تھا۔

ورلڈ انڈر 23 اسکواش چیمپئن شپ: پاکستان کے حمزہ خان کا بھی جیت کیساتھ آغاز

حمزہ خان نے رومانیہ کے راڈو اسٹیفن پینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-3 سے زیر کردیا۔ حمزہ کی کامیابی کا اسکور 3-11، 1-11 اور 5-11 رہا۔ دوسری جانب پاکستان کے محمد عماد کو ملائیشیا کے کھلاڑی نے شکست دے دی۔

ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر: وارم اپ میچ میں ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو 5 وکٹ سے ہرا دیا

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر میں کھیلے گئے وارم اپ میچ میں ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو 5 وکٹ سے شکست دے دی۔ لاہور میں کھیلے گئے وارم اپ میچ میں ویسٹ انڈیز ویمنز ٹیم نے آئرلینڈ کو مات دے دی۔ آئرلینڈ ویمنز ٹیم نے پہلے بیٹنگ کی اور مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹ پر 248 رنز بنائے، الاورا ڈیلانی 67 رنز بنا کر ناقابل شکست رہیں۔ ویسٹ انڈیز ٹیم نے 249 رنز کا ہدف 42 ویں اوور میں حاصل کرلیا، ہیلی میتھیوز 55 رنز کے ساتھ نمایاں رہیں جبکہ اسٹیفنی ٹیلر نے 53 اور زیدہ جیمز نے 47 رنز بنائے۔

میں یہ ہضم نہیں کرسکتا

محمد سراج ٹیم انڈیا سے ڈراپ ہونے کا درد نہیں بھولے،

حیدرآباد: اتوار کو کھیلے گئے میچ میں گجرات ٹائٹنز نے سن رائزرز حیدرآباد کو 7 وکٹوں سے شکست دی۔ ہدف کے تعاقب میں شبمن گل نے ناقابل شکست 61 رنز بنائے۔ اس سے قبل محمد سراج کی شاندار بولنگ کی بدولت ٹیم نے حیدرآباد کو 152 رنز تک محدود کردیا۔ سراج نے اننگز میں مجموعی طور پر 4 وکٹیں حاصل کیں جن میں ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما شامل ہیں جس کے لیے انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی بھی منتخب کیا گیا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد سراج نے کہا کہ وہ ٹیم انڈیا سے ڈراپ کیے جانے کے فیصلے کو ہضم نہیں کر پار ہے ہیں۔ حیدرآباد میں اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیلنا ایک خوشگوار احساس بتاتے ہوئے سراج نے کہا کہ خاندان کے سامنے کھیلنے سے اعتماد ملتا ہے۔ محمد سراج نے کہا، "جب آپ اپنے ہوم گراؤنڈ پر آتے ہیں تو ایک الگ احساس ہوتا ہے۔ فیملی بھی دیکھ رہی ہوتی ہے، اور اس سے آپ کو اعتماد بھی ملتا ہے۔ میں نے سات سال تک آر سی بی کے لیے کھیلا

وکٹ تو چہل لے ہی لے گا، آر جے مہوش کی نئی ویڈیو سامنے آ گئی

کیا بھارتی ریڈیو جوکی (آر جے) مہوش کی کرکٹر یوزویندر چہل سے متعلق نئی ویڈیو نے ڈیٹنگ کی افواہوں کو تقویت دی ہے؟ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق مہوش اور چہل کی ڈیٹنگ کی افواہیں پہلی بار دسمبر 2024، میں اُس وقت سامنے آئیں جب سوشل میڈیا پر ایک تصویر شیئر کی گئی، جس میں وہ کرکٹر کے ساتھ کرسمس مناتے نظر آئیں۔ دھن شری ورما اور یوزویندر چہل کی علیحدگی کے بعد ایک بار پھر آر جے مہوش کی ڈیٹنگ کی افواہیں ہیڈ لائن بنا رہی ہیں، دونوں کو اکثر ایک ساتھ دیکھا گیا ہے، کہا جاتا ہے کہ دونوں کا رشتہ رومانوی ہے۔ ان خبروں کے درمیان ایک ویڈیو سامنے آئی ہے، جس میں وہ بھارتی کرکٹر کیلیے خوش ہیں، ایک ایپلی کیشن کے اشتہار پر مبنی ویڈیو میں مہوش کرکٹ ٹیم بنانے اور پیسہ کمانے سے متعلق بات کرتی ہیں۔ ویڈیو کے آخر میں خاتون آر جے کہتی ہیں کہ 'ٹیم بناؤ اور پیسہ کماؤ کیونکہ وکٹ تو چہل لے ہی لے گا'۔ کرسمس کے بعد دونوں ایک ساتھ کئی جگہوں پر نظر آئے ہیں، چہل کے ساتھ بعض ایک پراسرار لڑکی دیکھی گئی ہے، جس سے متعلق انٹرنیٹ صارفین کا دعویٰ ہے کہ وہ آر جے مہوش ہی ہے۔ حالیہ دنوں میں دبئی میں چیمپئنز ٹرافی کے میچز کے دوران ان کی اسٹیڈیم کی ویڈیو زاور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔ اس سے پہلے آر جے مہوش انسٹاگرام پوسٹ میں ڈیٹنگ کی افواہوں کی تردید کرچکی ہیں اور انٹرنیٹ پر زیر گردش قیاس آرائیوں کو مضحکہ خیز قرار دے چکی ہیں۔ انہوں نے پوسٹ میں استفسار کیا تھا کہ اگر آپ کسی کو جنس مخالف کے ساتھ دیکھیں گے تو یہی کہیں گے یہ ڈیٹنگ کر رہے ہیں؟ بتائیں میں اب تک کتنے لوگوں سے ڈیٹنگ کر رہی

بمراہ کی ممبئی انڈینز میں واپسی، آر سی بی کے

خلاف میچ سے قبل ٹیم میں شامل

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں مشکلات کا شکار ممبئی انڈینز کے لیے بڑی راحت کی خبر ہے۔ ٹیم کے اسٹار فاسٹ بولر جسپریت بمراہ پیر کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے خلاف میچ سے قبل ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بمراہ نے بنگلورو میں سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں بی سی سی آئی کے طبی عملے سے کلیئرنس ملنے کے بعد ہفتہ کو ممبئی انڈینز میں شمولیت اختیار کی ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز نے اتوار کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'ایکس' پر بمراہ کی واپسی کی خبر شیئر کی۔ بمراہ کی تصویر شیئر کرتے ہوئے ٹیم نے کیپشن میں لکھا، 'جنگل کا بادشاہ اپنی بادشاہی میں واپس آ گیا ہے۔' ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، بمراہ اپنی واپسی کا شیڈول بنانے کے لیے ممبئی انڈینز کے معاون عملے کے ساتھ رابطہ کریں گے جس کی قیادت مہیلا جے وردھنے کر رہے ہیں۔ بمراہ آسٹریلیا کے دورے پر سڈنی ٹیسٹ کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ اسے اپنی کمر کے نچلے حصے میں تکلیف تھی

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,